ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

جنوری 2018ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	گندم	2
2	مکئی	4
3	چاول باسمتی	6
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	11
6	چنا سیاہ	14
7	ماش	16
8	مسور	18
9	مونگ	20
10	پیاز	22
11	آلو	25
12	ٹماٹر	27
13	سرخ مرچ	30

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم، مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تا کہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تا کہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق گندم کی مجموعی عالمی پیداوار میں گذشتہ تین سالوں کے دوران مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 16-2015 کے دوران گندم کی پیداوار 737 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 755 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 18-2017 کے دوران گندم کی پیداوار مزید بڑھ کر 757 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ گندم کے عالمی ذخائر بڑھ کر 254 ملین ٹن کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے جبکہ گندم کی عالمی تجارت میں ملا جلا رجحان دیکھنے میں آیا اور عالمی تجارت 174 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ گندم کے عالمی استعمال میں بھی اضافے کا رجحان دیکھا گیا اور گندم کا عالمی استعمال 744 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔

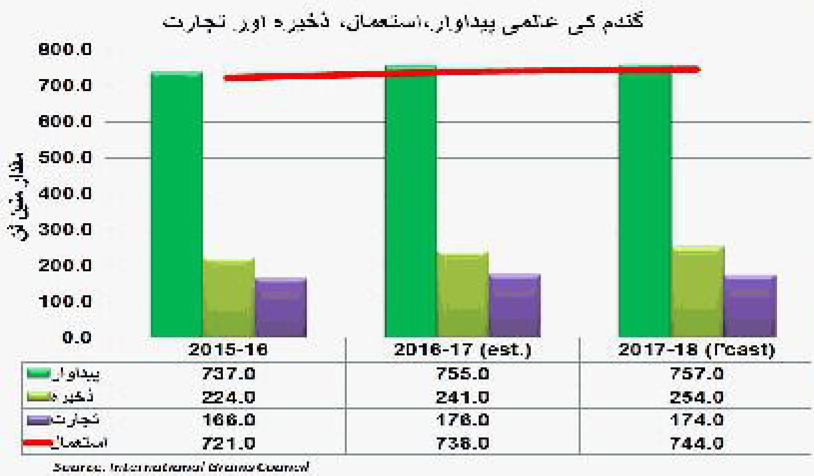

	2015-16	2016-17 (est.)	2017-18 (F'cast)
پیداوار	737.0	755.0	757.0
ذخیرہ	224.0	241.0	254.0
تجارت	166.0	176.0	174.0
استعمال	721.0	738.0	744.0

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے گندم کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چین 128.8 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 92.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، روس 73.3 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، امریکہ 62.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، آسٹریلیا 35.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، کینیڈا 31.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، یوکرائن 26.0 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 25.5 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

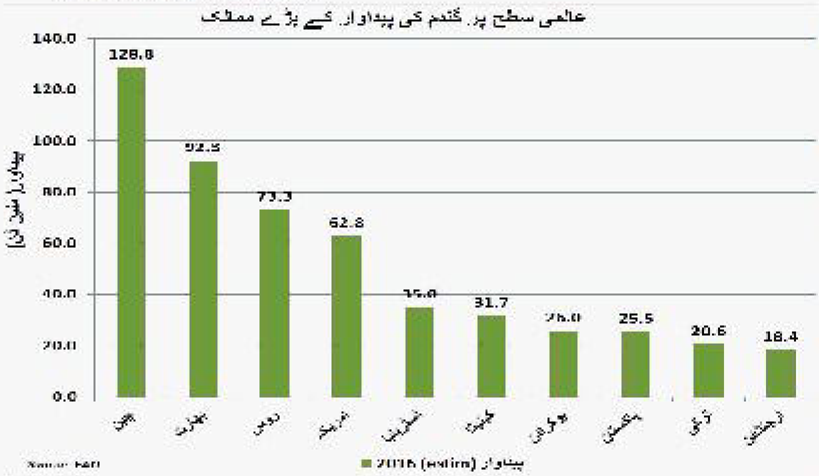

پاکستان میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان رہا۔ سال 13-2012 کے دوران گندم کی پیداوار 24.211 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 25.750 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

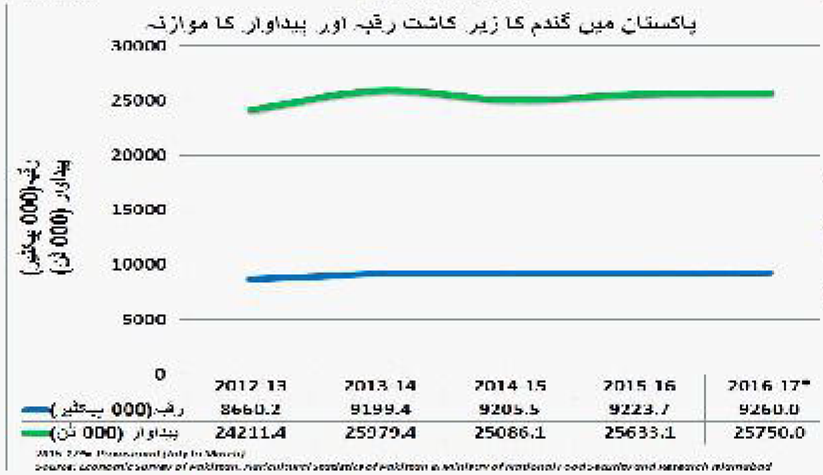

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹر)	8660.2	9199.4	9205.5	9223.7	9260.0
پیداوار (000 ٹن)	24211.4	25979.4	25086.1	25633.1	25750.0

ملکی سطح پر گندم کی پیداوار میں صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

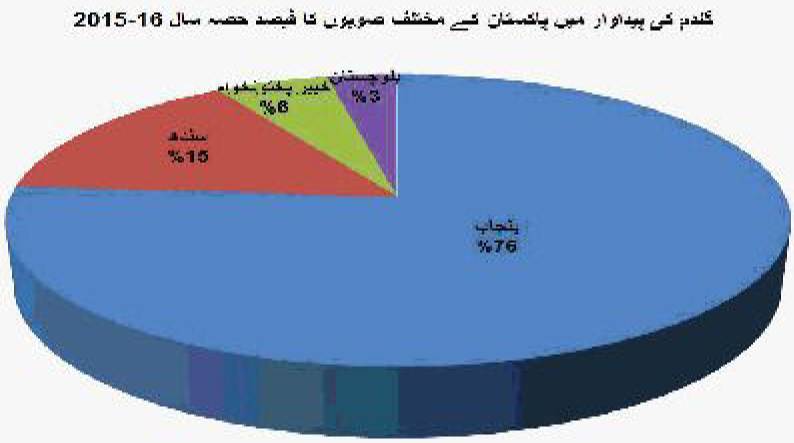

صوبہ پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار میں سال 2016-17 کے دوران ریکارڈ اضافہ ہوا۔سال 2015-16 کے دوران گندم کی پیداوار 19.526 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 20.466 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

پنجاب میں گندم کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

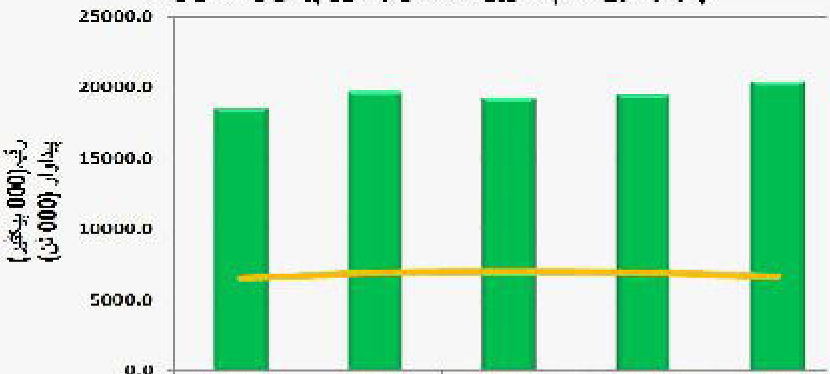

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	18587.0	19738.9	19281.9	19526.7	20466.3
رقبہ(000 ہیکٹر)	6511.3	6901.4	6981.0	6913.92	6660.2

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں گندم کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع بہاولنگر پہلے، بہاولپور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، فیصل آباد چوتھے، مظفر گڑھ پانچویں، جھنگ چھٹے اور وہاڑی ساتویں نمبر پر ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں گندم کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2016-17

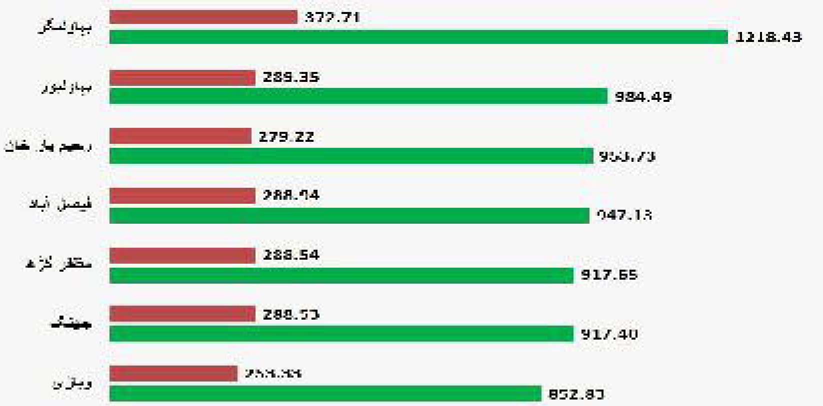

Source: Crop Reporting Service Punjab

پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران 10440 میٹرک ٹن گندم برآمد کی مگر 2015-16 کے دوران گندم کی برآمد 1150 ٹن رہ گئی۔جبکہ سال 2016-17 کے دوران گندم کی مجموعی برآمد 3676 ٹن ریکارڈ کی گئی ۔جبکہ سال2017-18 کے جولائی 2017 سے نومبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران گندم کی برآمد صرف 906 میٹرک ٹن کی جا سکی۔

پاکستان سے گندم کی برآمد

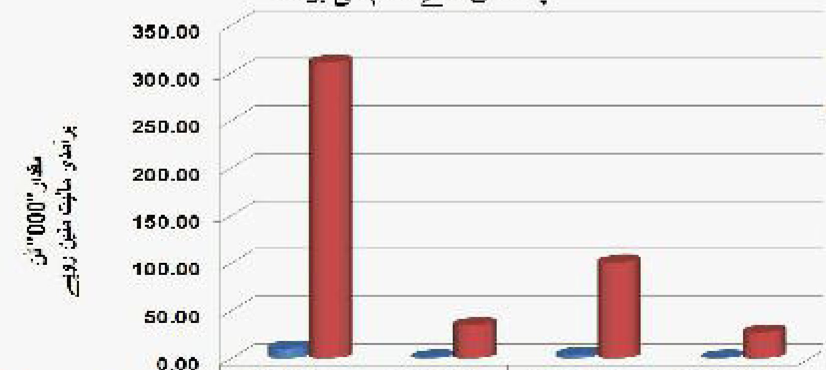

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار"000" ٹن	10.44	1.15	3.676	0.906
برآمدی مالیت ملین روپے	311.00	36.00	101.00	27.00

2017-18=Export during (July 2017 to November 2017)*
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں گذشتہ تین سالوں کے دوران اضافے کا رجحان ہے۔دسمبر 2015 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 213.8 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ دسمبر 2016 کے دوران کم ہو کر 200.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی مگر دسمبر 2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت بڑھ کر 226.3 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

گندم کی عالمی منڈی میں قیمتوں کا موازنہ سال 2015 تا 2017

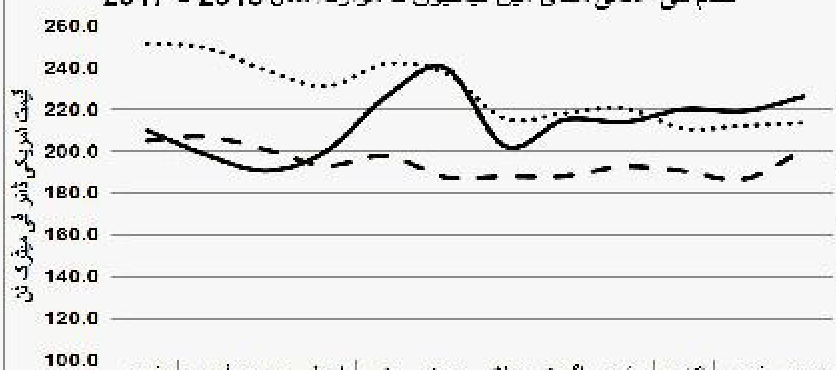

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2015	251.8	249.6	238.8	231.3	242.0	237.5	215.8	218.4	220.8	211.0	212.4	213.8
2016	205.3	207.0	200.8	193.2	198.0	187.8	188.2	188.3	192.8	190.5	186.8	200.6
2017	210.0	198.3	190.8	200.2	226.3	240.0	202.4	215.3	214.0	220.3	219.3	226.3

Source: FAO

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3102 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ دسمبر میں بڑھ کر 3255 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 4.91 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں کی نسبت 0.84 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

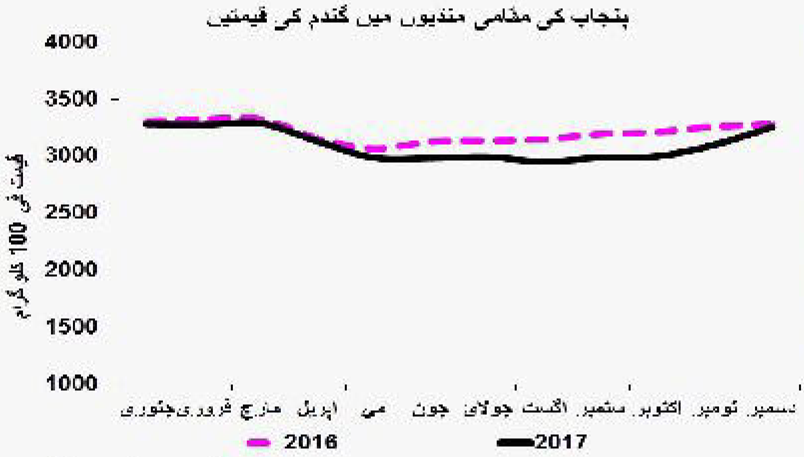

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	3256	3257	3254	-0.03	0.06
فیصل آباد	3338	3161	3188	5.60	4.71
سرگودھا	3227	3040	3230	6.14	-0.11
ملتان	3282	3238	3293	1.34	-0.34
گوجرانوالہ	3325	3243	3401	2.54	-2.24
اوکاڑہ	3153	2963	3213	6.43	-1.85
راولپنڈی	3310	3287	3452	0.70	-4.11
رحیم یار خان	3248	3187	3292	1.94	-1.31
بہاولپور	3207	2875	3253	11.55	-1.42
ڈیرہ غازی خان	3202	2775	3250	15.39	-1.48
اوسط	**3255**	**3102**	**3282**	**4.91**	**-0.84**

مکئی

مکئی کے عالمی پیداوار میں سال 2017-18 کے دوران معمولی کمی کا خدشہ ہے۔ سال 2016-17 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار 1088 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2017-18 کے دوران کم ہو کر 1054 ملین ٹن کی سطح پر آگئی۔ سال 2017-18 کے دوران مکئی کے عالمی ذخائر 335 ملین ٹن سے کم ہوکر 322 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ جبکہ مکئی کی عالمی تجارت 138 ملین ٹن سے بڑھ کر 147 ملین ٹن کی سطح پر آجائیگی۔ مکئی کے عالمی استعمال میں اضافہ متوقع ہے جو کہ 1047 ملین ٹن سے بڑھ کر 1068 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔

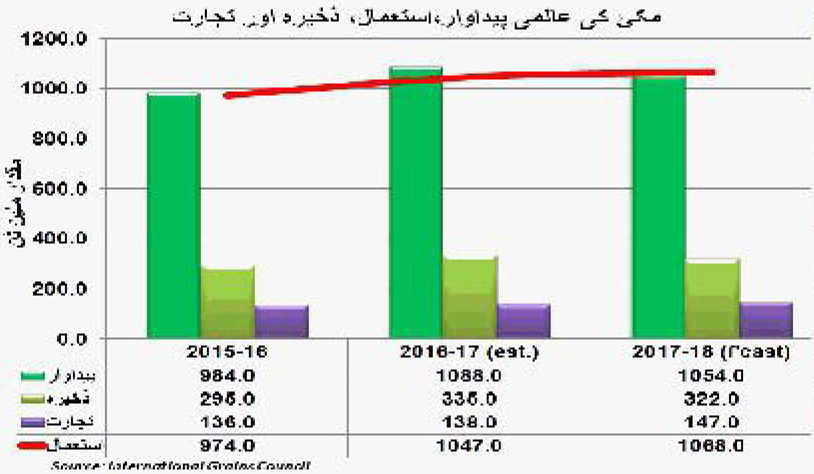

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے پیداواری ممالک میں امریکہ 384.8 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، چین 219.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 63.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، ارجنٹائن 39.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن 28.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 27.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت 26.3 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، انڈونیشیا 20.0 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، روس 15.3 ملین ٹن کے ساتھ نویں اور کینیڈا 13.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

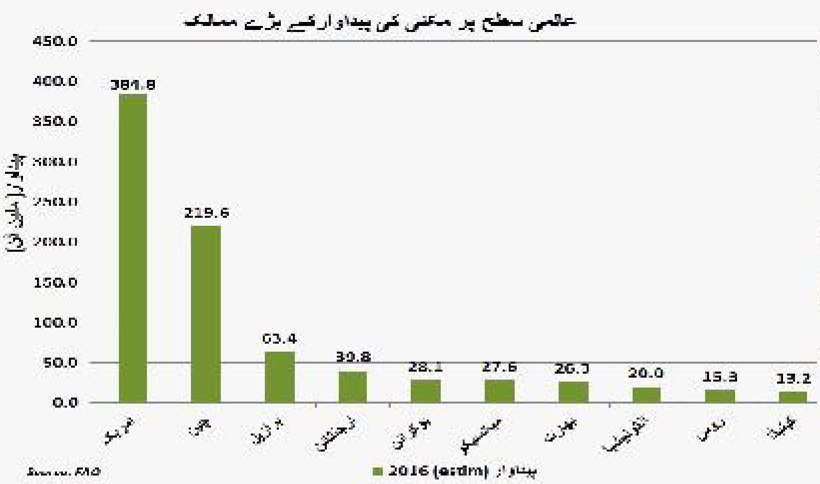

پاکستان میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

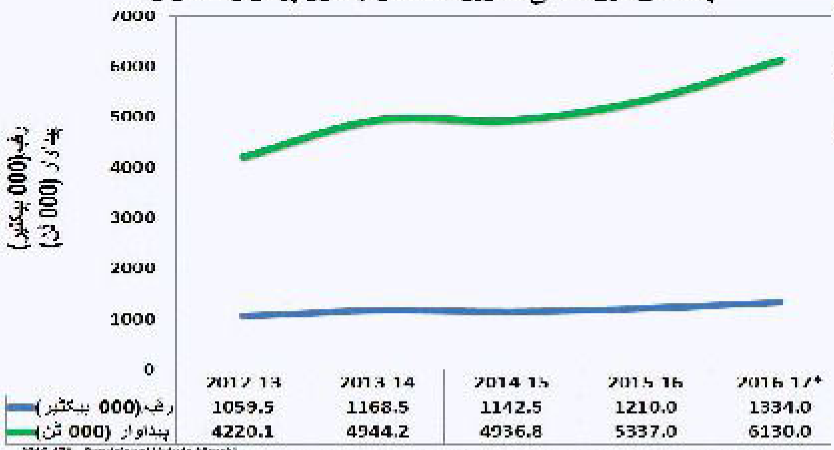

2016-17* Provisional (July to March)
Source: Economic Survey of Pakistan, Agricultural Statistics of Pakistan & Ministry of National Food Security and Research Islamabad

پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.220 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 6.130 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

مکئی کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2015-16

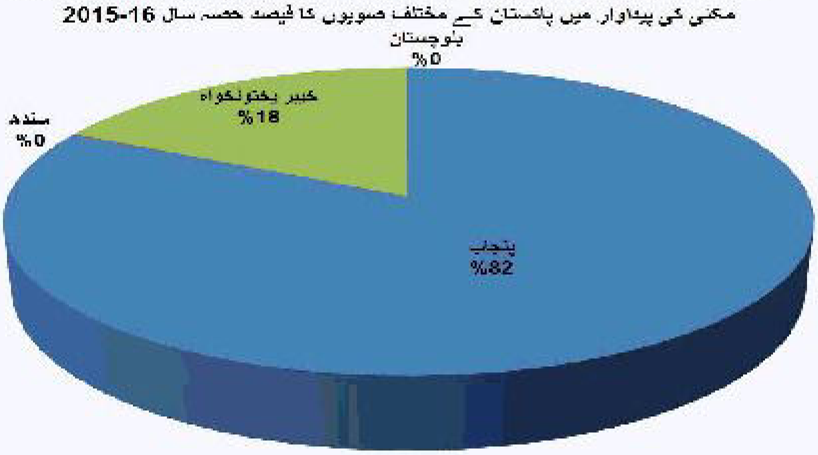

ملکی سطح پر مکئی کی پیداوار خصوصی طور پر صوبہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخواہ سے حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب 82 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

پنجاب میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

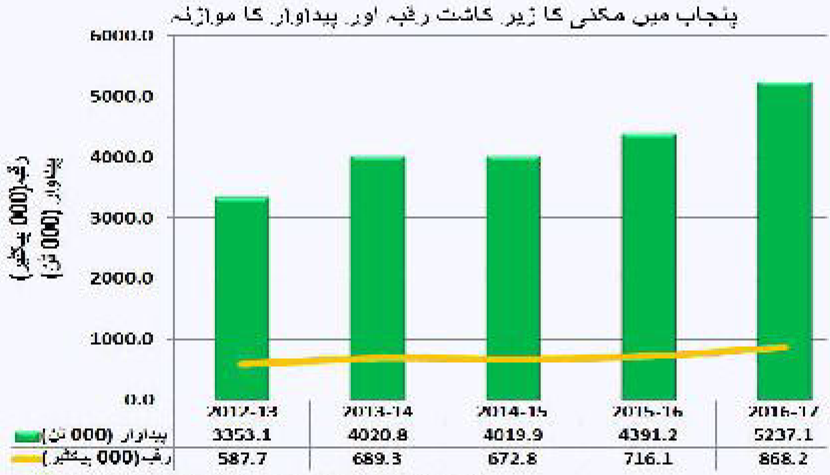

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں مکئی کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق مکئی کی مجموعی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 3.353 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 5.237 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2016-17

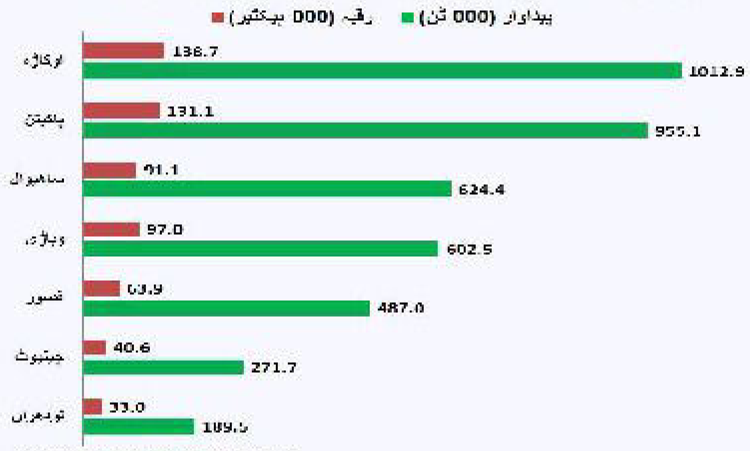

Source: Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں مکئی کی کاشت زیادہ تر ضلع اوکاڑہ، پاکپتن، ساہیوال، وہاڑی، قصور، چنیوٹ اور لودھراں میں کی جاتی ہے۔

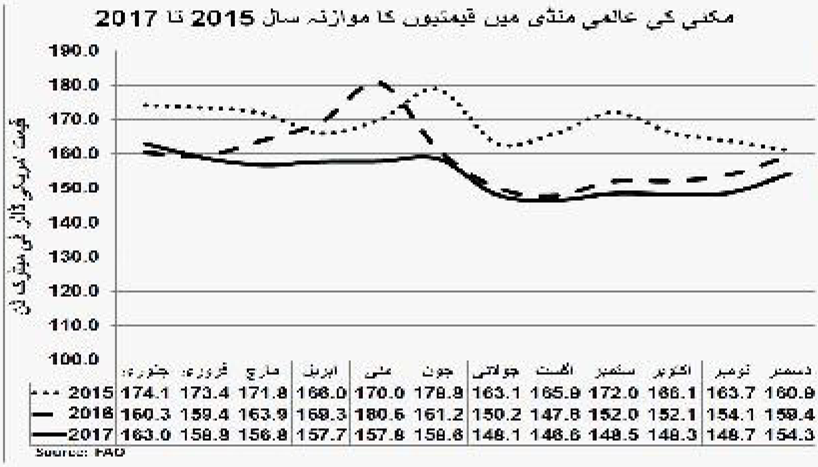

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔دسمبر 2015 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 160.9 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ جوکہ دسمبر 2016 کے دوران کم ہوکر 159.4 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔اسی طرح دسمبر 2017 کے دوران مکئی کی قیمت مزید کم ہوکر 154.3 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آگئی۔

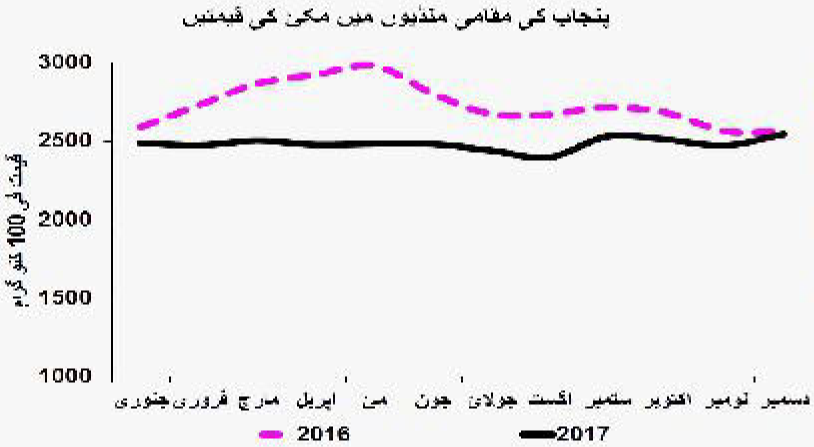

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2474 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ دسمبر میں بڑھ کر 2548 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 2.99 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں کی نسبت 0.47 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	2300	2300	2300	0.00	0.00
فیصل آباد	2188	2188	2375	0.00	-7.89
سرگودھا	2772	2563	2304	8.18	20.29
ملتان	2693	2397	2307	12.35	16.72
گوجرانوالہ	2413	2273	3400	6.13	-29.04
اوکاڑہ	2582	2474	2274	4.38	13.55
راولپنڈی	2900	2900	2839	0.00	2.14
رحیم یار خان	2219	2219	2156	0.00	2.92
بہاولپور	2711	2725	2741	-0.52	-1.10
ڈیرہ غازی خان	2700	2700	2900	0.00	-6.90
اوسط	**2548**	**2474**	**2560**	**2.99**	**-0.47**

چاول باسمتی

چاول کے عالمی پیداواری اعداوشمار کے مطابق سال 18-2017 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار میں معمولی کمی کا امکان ہے۔سال 17-2016 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار 487 ملین ٹن تھی جوکہ سال 18-2017 کے دوران کم ہوکر 484 ملین ٹن کی سطح پر آگئی۔چاول کے عالمی ذخائر میں بھی کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔سال 17-2016 کے دوران چاول کے عالمی ذخائر 124 ملین ٹن کے لگ بھگ تھے جوکہ سال 18-2017 کے دوران کم ہوکر 123 ملین ٹن ہوجائیں گے۔چاول کی عالمی تجارت 44 ملین ٹن کی سطح پر برقرار رہے گی جبکہ چاول کا عالمی استعمال 486 ملین ٹن سے کم ہوکر 485 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گا۔

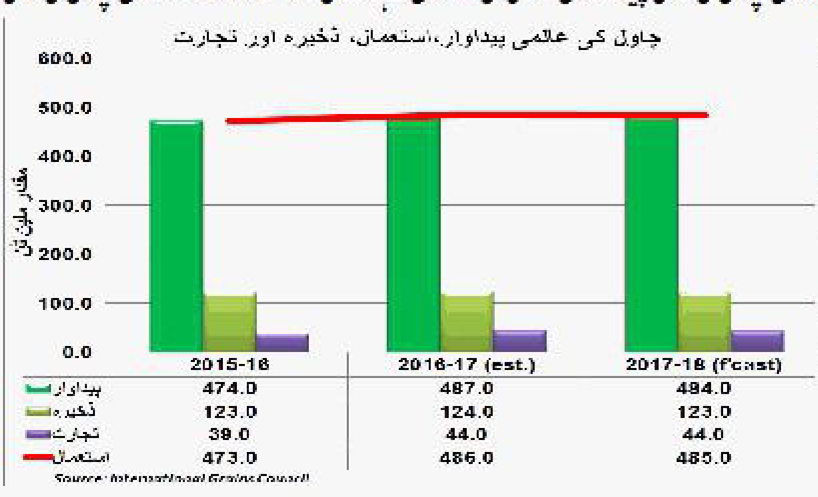

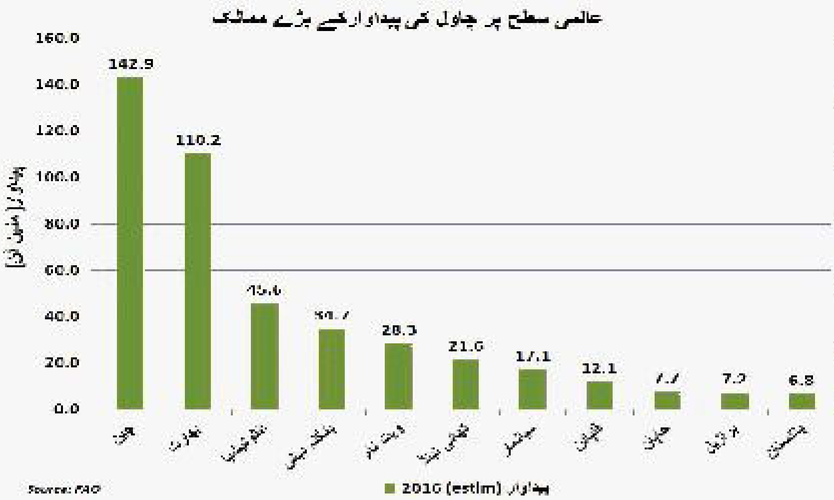

عالمی سطح پر چاول کے بڑے پیداواری ممالک میں چین 142.9 ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 110.2 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء 45.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 34.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ویت نام 28.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ 21.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میانمار 17.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، فلپائن 12.1 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، جاپان 7.7 ملین ٹن کے ساتھ نویں، برازیل 7.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں جبکہ پاکستان 6.8 ملین ٹن کے ساتھ 11 ویں نمبر پر ہے۔

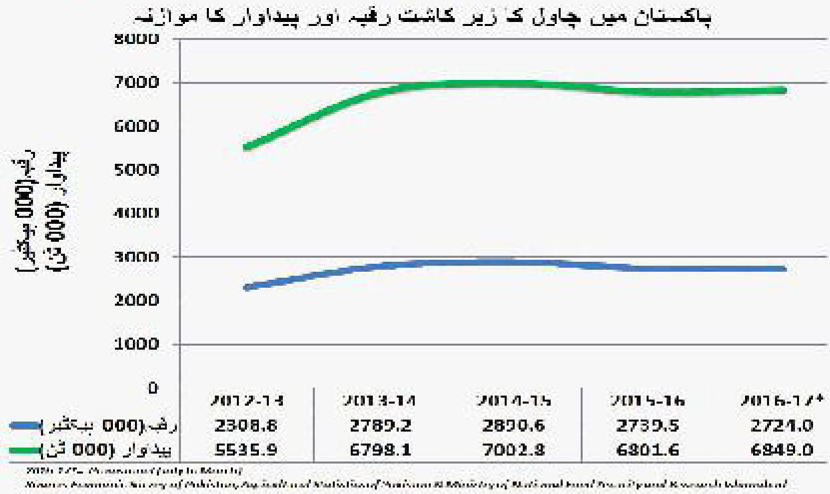

پاکستان میں چاول کی ملکی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی پیداوار 5.535 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

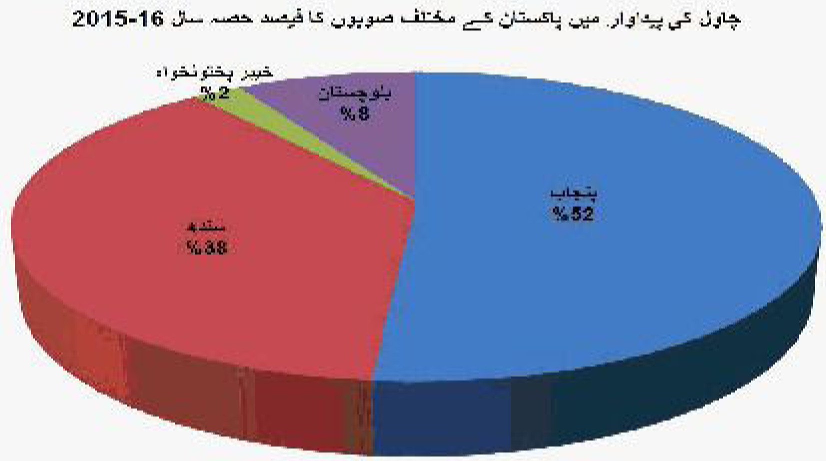

پاکستان میں چاول کی کاشت زیادہ تر صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں کی جاتی ہے۔ صوبہ پنجاب چاول کی مجموعی ملکی پیداوار کا 52 فیصد حصہ پیدا کرتا ہے جبکہ صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چاول کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مجموعی پیداوار 3.481 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 18-2017 کے دوران بڑھ کر 3.853 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

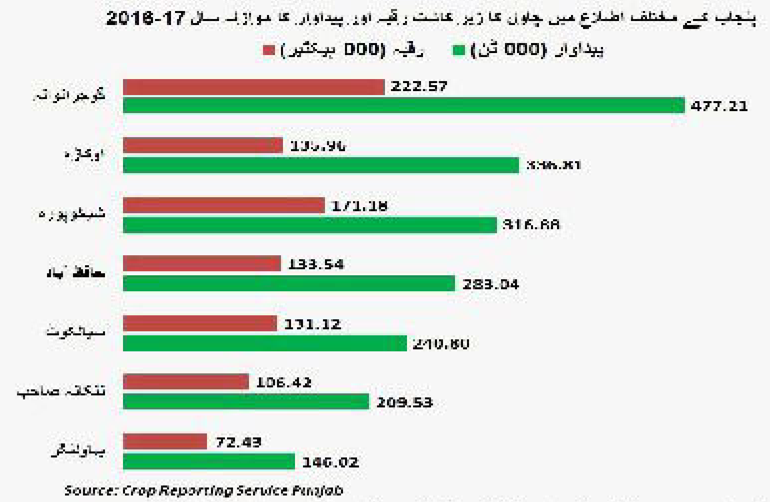

صوبہ پنجاب میں چاول کی کاشت زیادہ تر ضلع گوجرانوالہ، اوکاڑہ، شیخوپورہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب اور بہاولنگر میں کی جاتی ہے۔

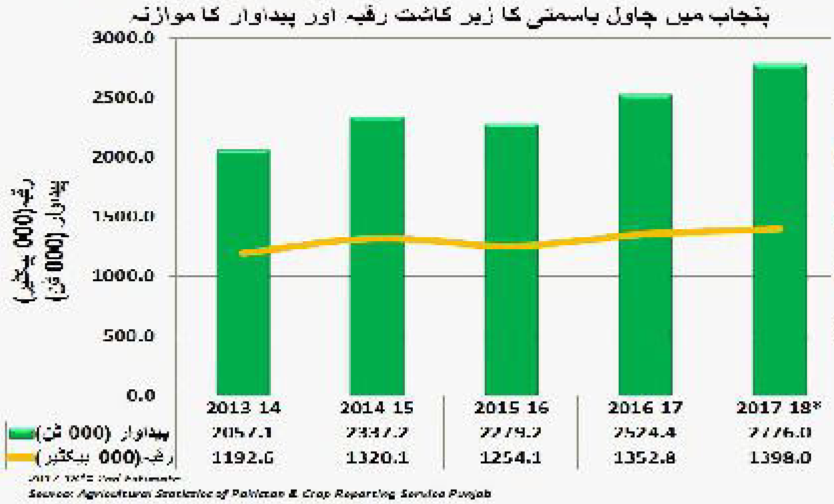

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی خصوصی طور پر کاشت کیا جاتا ہے جو کہ ساری دنیا میں اپنی خوشبو اور ذائقہ کے لحاظ سے مشہور ہے۔ چاول باسمتی کی گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2013-14 کے دوران چاول باسمتی کی مجموعی پیداوار 2.057 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2017-18 کے دوران بڑھ کر 2.776 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

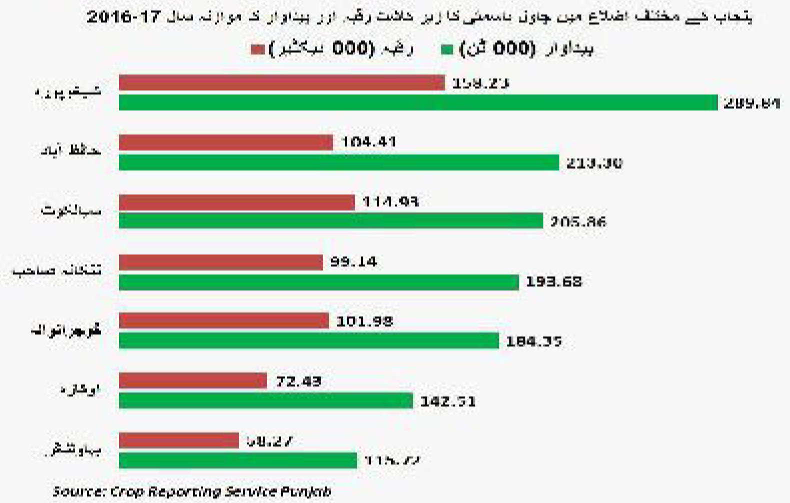

چاول باسمتی کی پیداوار میں ضلع شیخوپورہ پہلے، حافظ آباد دوسرے، سیالکوٹ تیسرے، ننکانہ صاحب چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، اوکاڑہ چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

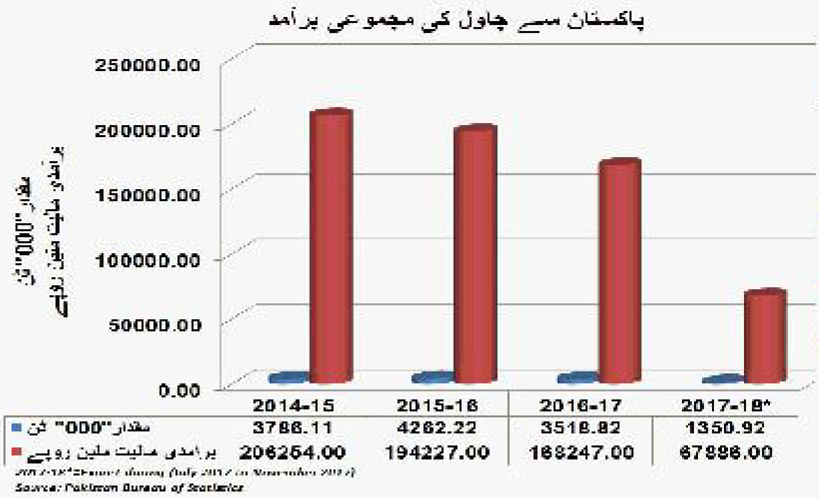

پاکستان چاول کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے چاول کی مجموعی برآمد 3.786 ملین ٹن کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3.519 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ پاکستان نے سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے نومبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران 1.350 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 67.886 بلین روپے بنتی تھی۔

پاکستان چاول باسمتی کی ایک بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 490830 ٹن باسمتی چاول برآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران چاول باسمتی کی برآمد کم ہو کر 446690 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے نومبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان 1,44,040 ٹن چاول باسمتی برآمد کر چکا تھا۔

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار "000" ٹن	490.83	503.04	446.69	144.04
برآمدی مالیت ملین روپے	58587.00	47435.00	45403.00	15520.00

2017-18*=Export during (July 2017 to November 2017)
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمتوں میں گذشتہ تین سالوں کی نسبت اضافے کا رجحان ہے۔ نومبر 2015 کے دوران چاول باسمتی کی قیمت 716 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2016 کے دوران بڑھ کر 874 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ جبکہ نومبر 2017 کے دوران چاول باسمتی کی قیمتوں میں عالمی منڈی میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور چاول باسمتی کی عالمی قیمت بڑھ کر 1136 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

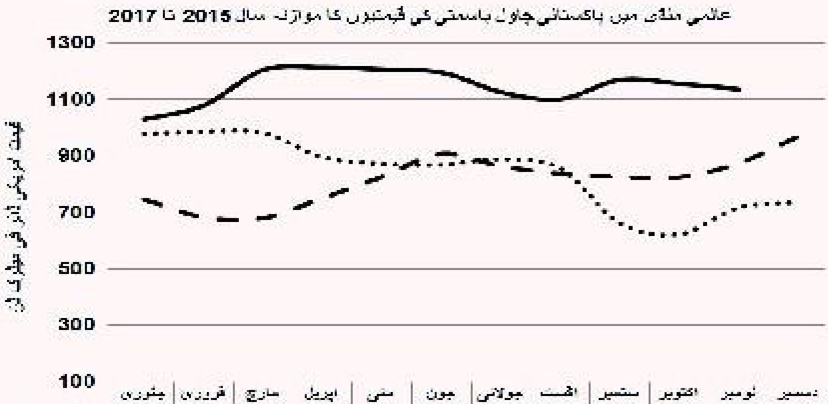

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2015	978	985	980	885	871	868	888	855	661	621	716	734
2016	745	681	679	750	825	907	863	836	825	823	874	969
2017	1029	1078	1204	1214	1205	1195	1125	1100	1169	1155	1136	

Source: FAO

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ نومبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 4.40 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں سے 33.66 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

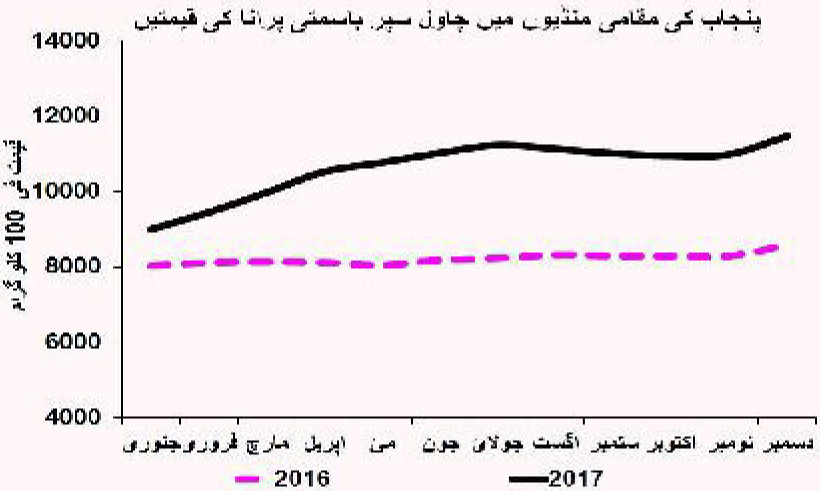

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ نومبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 0.57 فیصد رہی اور گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں سے 24.86 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

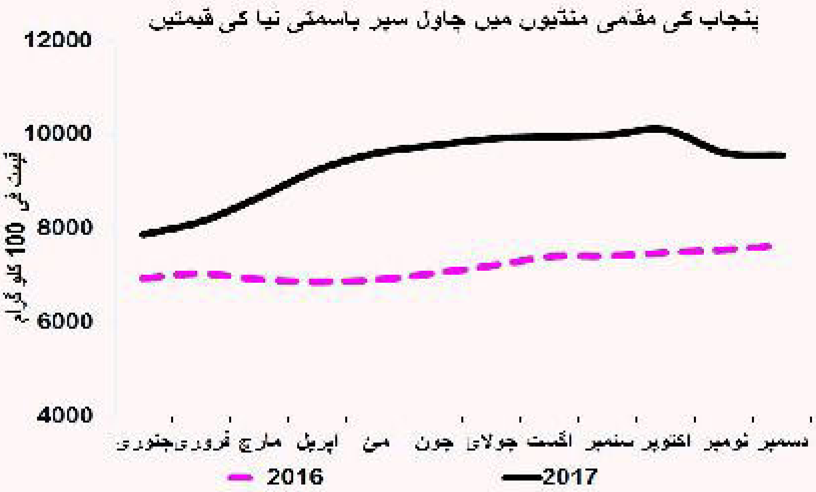

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	10563	10500	8161	0.60	29.43
فیصل آباد	8899	8875	7250	0.27	22.74
سرگودھا	8526	8069	7637	5.66	11.64
ملتان	9500	9471	7679	0.30	23.72
گوجرانوالہ	9377	10081	7705	-6.98	21.71
اوکاڑہ	10017	10171	8015	-1.52	24.98
راولپنڈی	10600	10397	8750	1.95	21.14
رحیم یارخان	8475	9062	7250	-6.47	16.90
بہاولپور	10375	10250	6750	1.22	53.70
ڈیرہ غازی خان	9250	9250	7355	0.00	25.76
اوسط	**9558**	**9613**	**7655**	**-0.57**	**24.86**

چاول اری

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے ساتھ ساتھ چاول اری بھی بڑے پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔سال 2013-14 کے دوران چاول اری کی مجموعی پیداوار 497200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔جو کہ سال 2017-18 کے دوران کم ہو کر 3,71,200 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

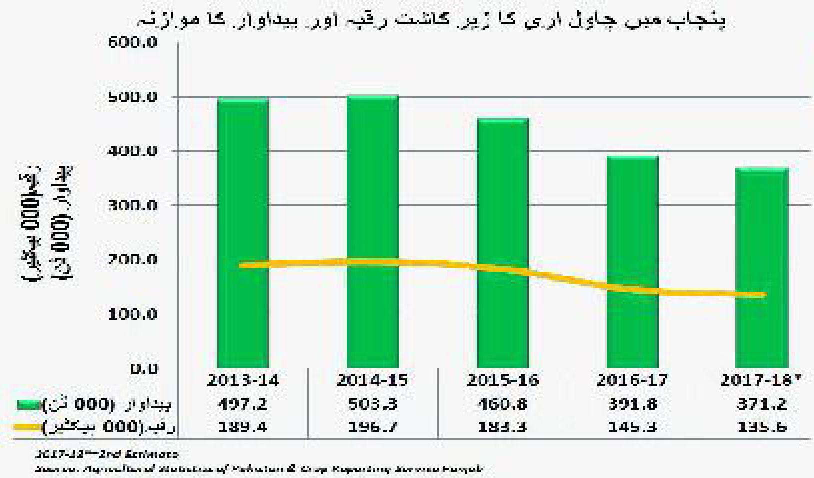

چاول اری صوبہ پنجاب میں ضلع اوکاڑہ، ڈیرہ غازی خان، مظفرگڑھ، پاکپتن، قصور، ملتان اور چنیوٹ میں کاشت کیا جاتا ہے۔

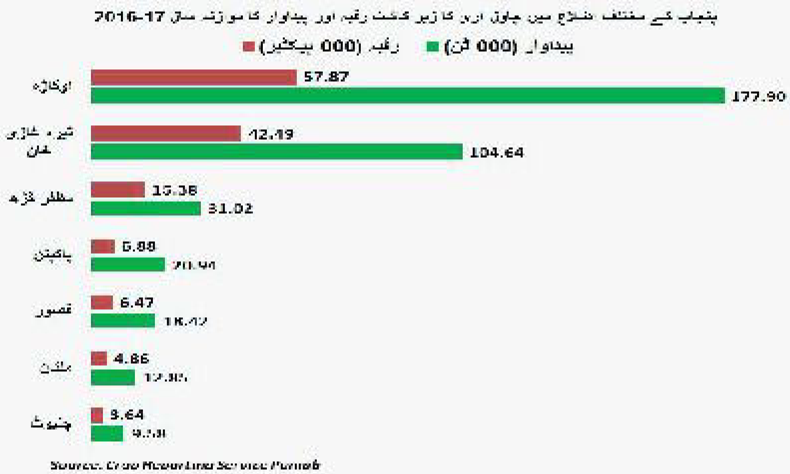

پاکستان چاول اری کافی بڑی مقدار میں دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔سال 2014-15 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 3.295 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران چاول اری کی برآمد کم ہو کر 3.072 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور مالی سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے اکتوبر 2017 کے دوران 1.207 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا گیا۔

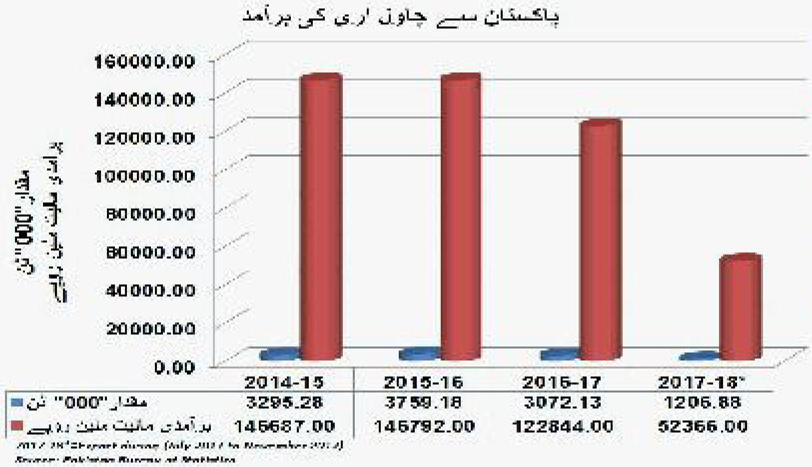

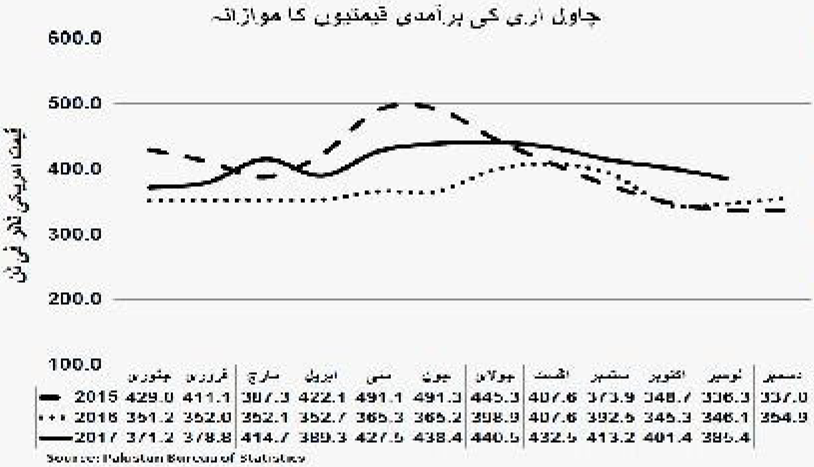

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں گذشتہ تین سالوں کی نسبت اضافے کا رجحان ہے۔نومبر 2015 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 336.3 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2016 کے دوران بڑھ کر 346.1 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی جبکہ نومبر 2017 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور چاول اری کی برآمدی قیمت بڑھ کر 385.4 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

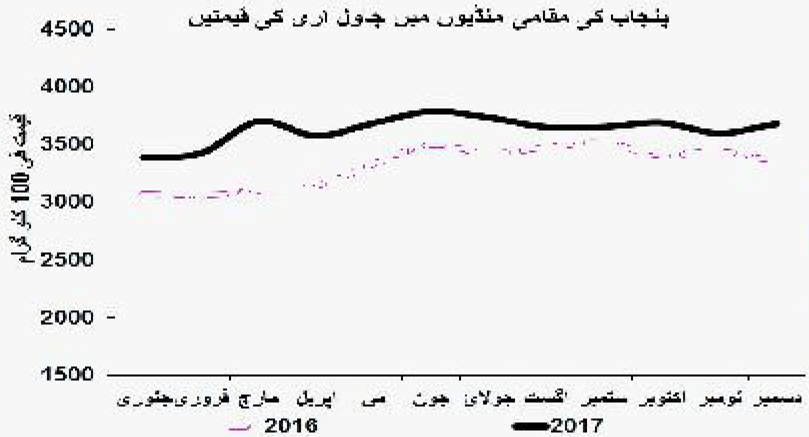

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ نومبر میں چاول اری کی اوسط قیمت 3602 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ دسمبر میں بڑھ کر 3683 روپے فی سوکلو گرام ہو گئی اور شرح اضافہ 2.24 فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال دسمبر کے مقابلہ میں شرح اضافہ 9.79 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	4113	3915	3317	5.06	24.00
فیصل آباد	4104	3900	3250	5.24	26.28
سرگودھا	3668	3550	3256	3.32	12.65
ملتان	3387	3262	3162	3.83	7.13
گوجرانوالہ	3370	3549	3290	-5.04	2.43
اوکاڑہ	3346	3294	3267	1.57	2.41
راولپنڈی	4213	3900	3900	8.01	8.01
رحیم یار خان	3600	3600	3700	0.00	-2.70
بہاولپور	3725	3750	3100	-0.67	20.16
ڈیرہ غازی خان	3300	3300	3300	0.00	0.00
اوسط	**3683**	**3602**	**3354**	**2.24**	**9.79**

چینی سفید

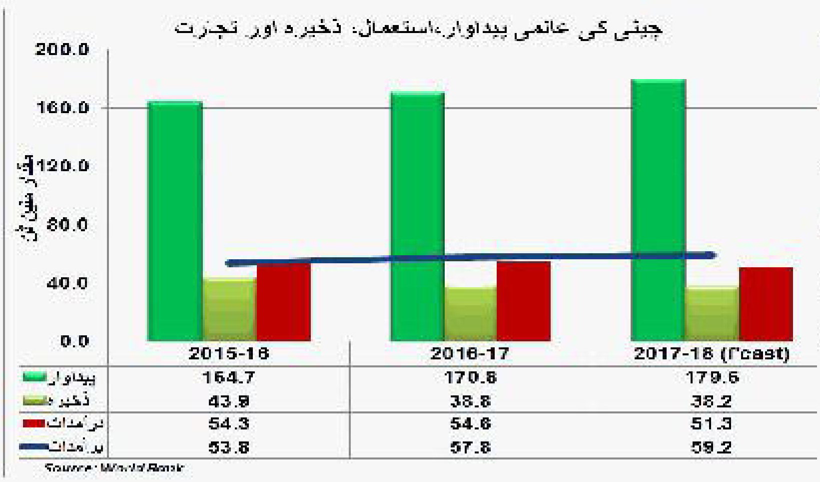

چینی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چینی کی مجموعی عالمی پیداوار میں اضافہ متوقع ہے۔سال 17-2016 کے دوران چینی کی مجموعی عالمی پیداوار 170.8 ملین ٹن تھی جو کہ سال 18-2017 کے دوران بڑھ کر 179.6 ملین ٹن کی سطح پر آجائیگی۔چینی کے عالمی ذخائر 38.2 ملین ٹن کی سطح پر برقرار رہیں گے جبکہ چینی کی درآمدات 54.6 ملین ٹن سے کم ہو کر 51.3 ملین ٹن جبکہ چینی کی برآمدات 57.8 ملین ٹن سے بڑھ کر 59.2 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گی۔

عالمی سطح پر چینی کے بڑے پیداواری ممالک میں برازیل 39.2 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، بھارت 21.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، تھائی لینڈ 10.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، چین 9.5 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 8.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 6.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، روس 6.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں جبکہ پاکستان 6.0 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

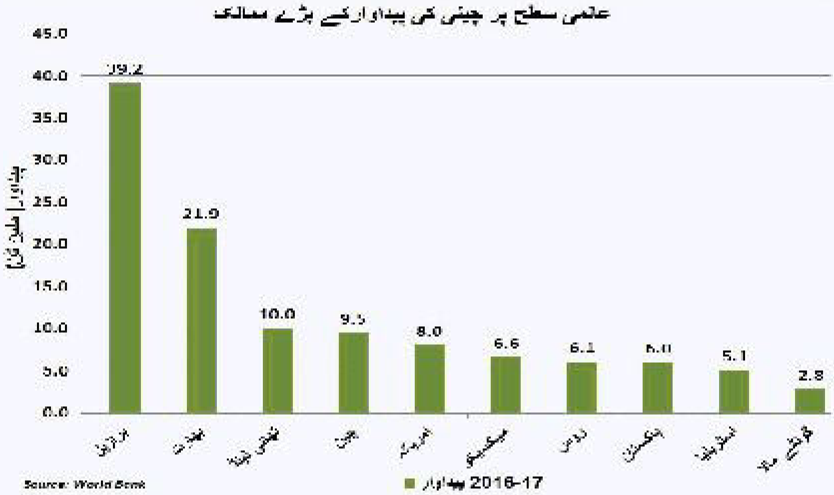

پاکستان میں چینی کی پیداوار گنے سے حاصل کی جاتی ہے۔سال 2012-13 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.750 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 73.607 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹر)	1128.8	1172.5	1140.5	1131.6	1217.0
پیداوار (000 ٹن)	63749.9	67460.1	62826.7	65482.5	73607.0

گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان کا حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے اور چوتھے نمبر پر ہے۔

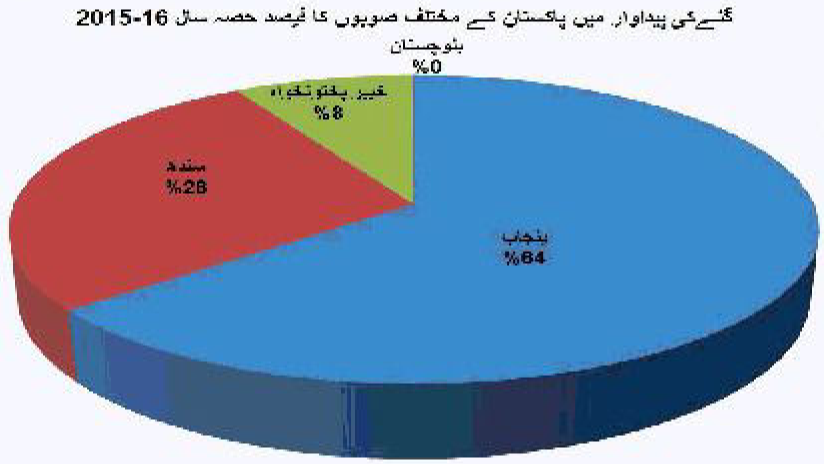

صوبہ پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال 2012-13 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

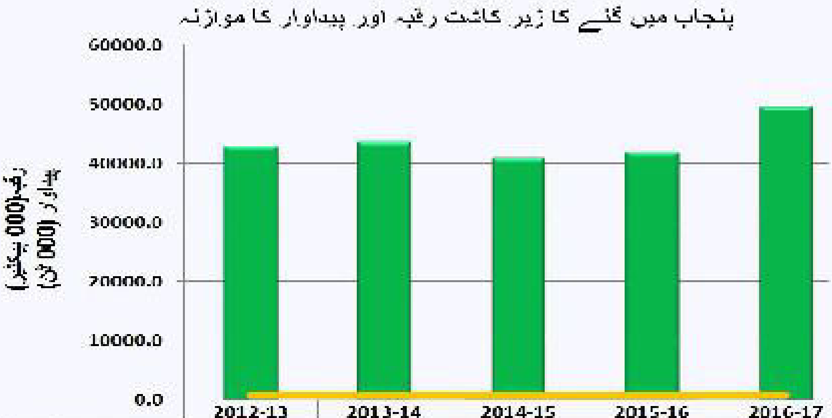

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	42982.0	43704.0	41074.3	41968.2	49613.0
رقبہ (000 ہیکٹر)	767.7	756.8	710.6	705.4	777.8

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں گنے کی زیادہ تر کاشت ضلع رحیم یار خان، فیصل آباد، مظفر گڑھ، سرگودھا، جھنگ، راجن پور اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کی جاتی ہے۔

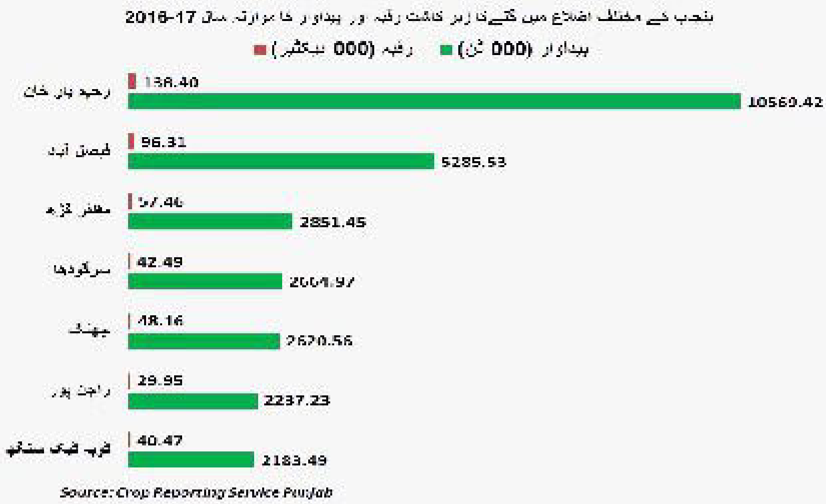

پاکستان چینی برآمد کرنے والا ملک بن چکا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 7,08,970 ٹن چینی برآمد کی۔ سال 2016-17 کے دوران چینی کی برآمد کم ہو کر 3,07,860 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے نومبر 2017 کے عرصہ کے دوران پاکستان 3,28,650 ٹن چینی برآمد کر چکا تھا۔

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18^
مقدار "000" ٹن	708.97	293.54	307.86	328.65
برآمدی مالیت ملین روپے	32686.00	13818.00	16890.00	13634.00

2017-18^-Export during (July 2017 to November 2017)
Source: Pakistan Bureau of Statistics

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں گذشتہ سال کی نسبت کمی کا رجحان ہے۔ دسمبر 2016 کے دوران چینی کی قیمت 42.9 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ دسمبر 2017 کے دوران کم ہو کر 34.8 روپے فی کلوگرام کی سطح پر آ گئی۔

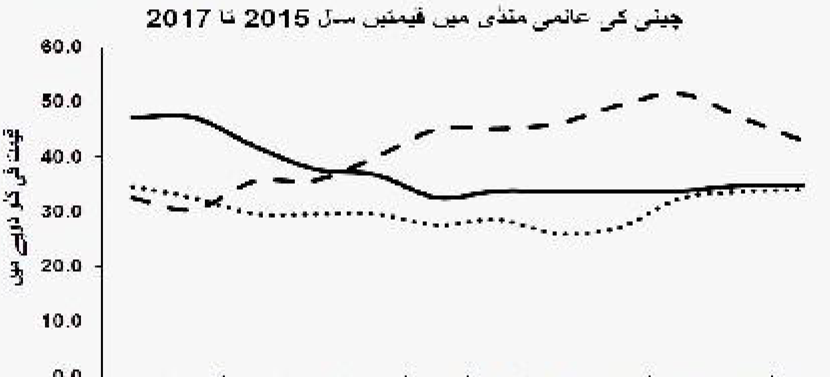

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2015	34.5	32.5	29.6	29.5	29.5	27.5	28.5	26.0	27.1	32.4	33.6	33.9
2016	32.5	30.3	35.5	35.7	39.9	45.0	45.0	46.1	49.4	51.5	47.1	42.9
2017	47.1	47.1	41.9	37.7	36.7	32.6	33.7	33.6	33.7	33.7	34.7	34.8

Source:-World Bank

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ نومبر میں چینی کی قیمت 5049 روپے فی سو کلوگرام تھی جو دسمبر میں بڑھ کر 5079 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ 0.60 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال دسمبر کے مقابلے میں 14.74 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

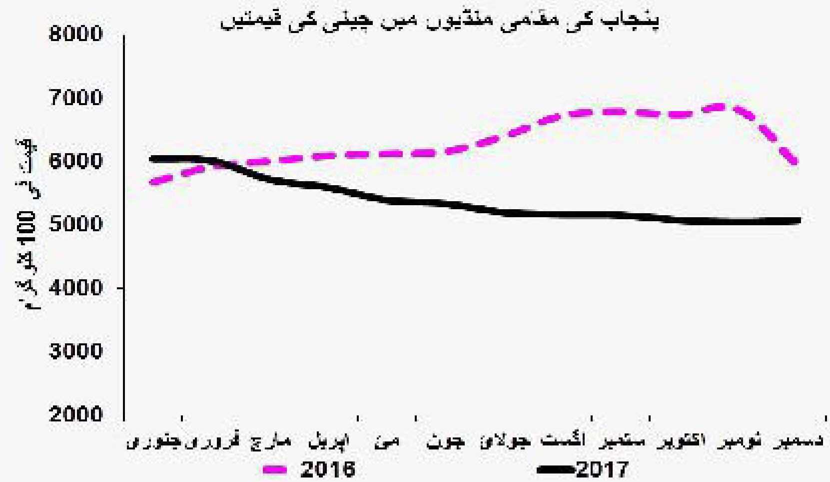

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی قیمتیں	دسمبر(2016) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2017) سے موازنہ	دسمبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2016) سے موازنہ
لاہور	5321	5550	5829	-4.13	-8.71
فیصل آباد	4950	4950	5889	0.00	-15.95
سرگودھا	5047	4967	5864	1.61	-13.94
ملتان	4938	4901	5815	0.75	-15.08
گوجرانوالہ	5171	5033	5873	2.75	-11.95
اوکاڑہ	5010	5008	5875	0.05	-14.71
راولپنڈی	5096	5055	5970	0.82	-14.63
رحیم یار خان	4910	4787	6508	2.57	-24.56
بہاولپور	4993	4885	6000	2.20	-16.79
ڈیرہ غازی خان	5350	5350	5941	0.00	-9.95
اوسط	**5079**	**5049**	**5956**	**0.60**	**-14.74**

چناسیاہ

چنے کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق بھارت چنے کی پیداوار میں عالمی سطح پر 66.42 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، میانمار 5.18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 5.03 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ایتھوپیا 4.72 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ترکی 4.17 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں اور پاکستان 3.44 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

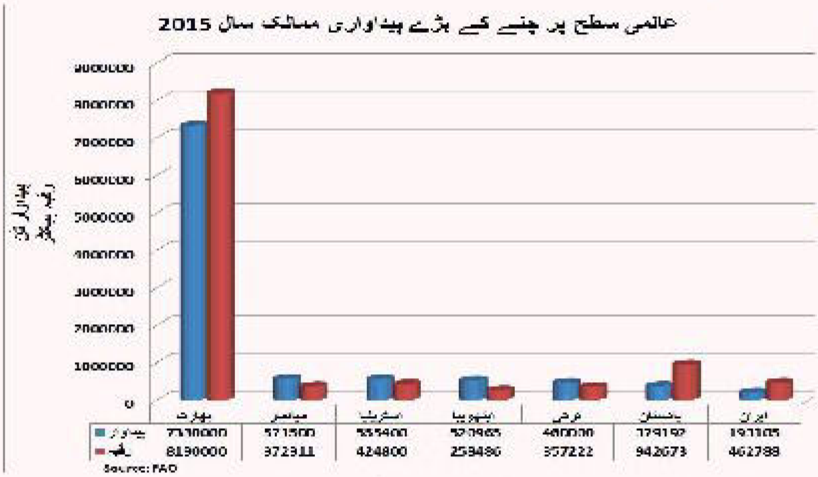

پاکستان میں چنے کی پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران کمی کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 7,51,300 ٹن چنا پیدا ہوا جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 3,59,000 ٹن کی سطح پر آ گیا مگر سال 16-2015 کی نسبت اضافہ دیکھا گیا۔

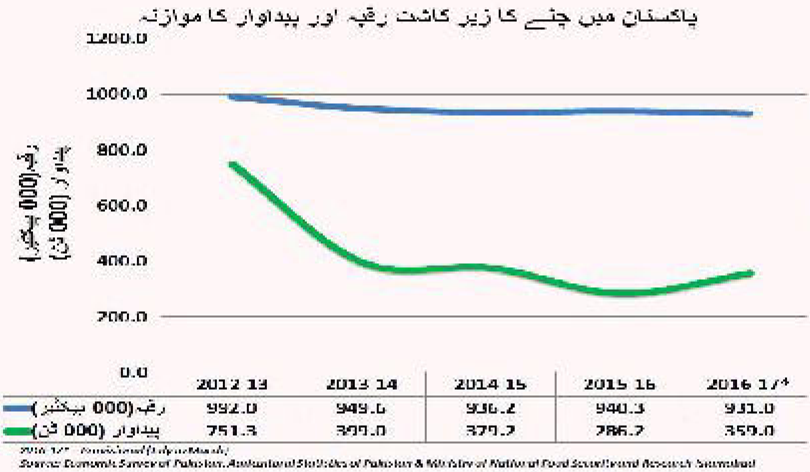

پاکستان میں چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 11 فیصد کے ساتھ دوسرے، جبکہ صوبہ سندھ اور صوبہ خیبر پختونخواہ پانچ پانچ فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

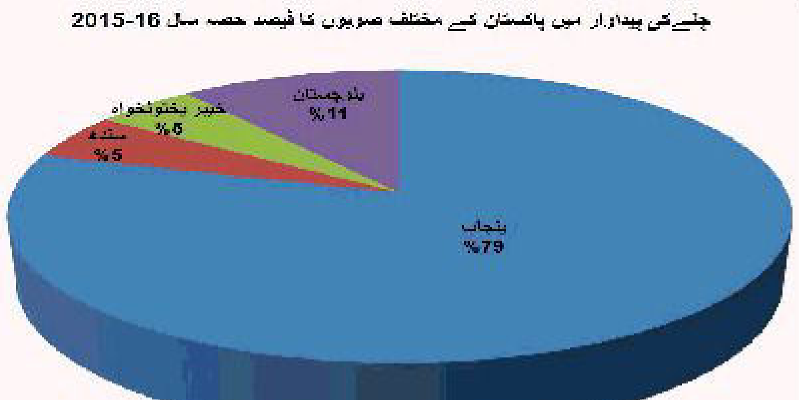

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران 6,91,000 ٹن چنا پیدا ہوا جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 2,62,500 ٹن کی سطح پر پہنچ گیا مگر سال 16-2015 کی نسبت اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

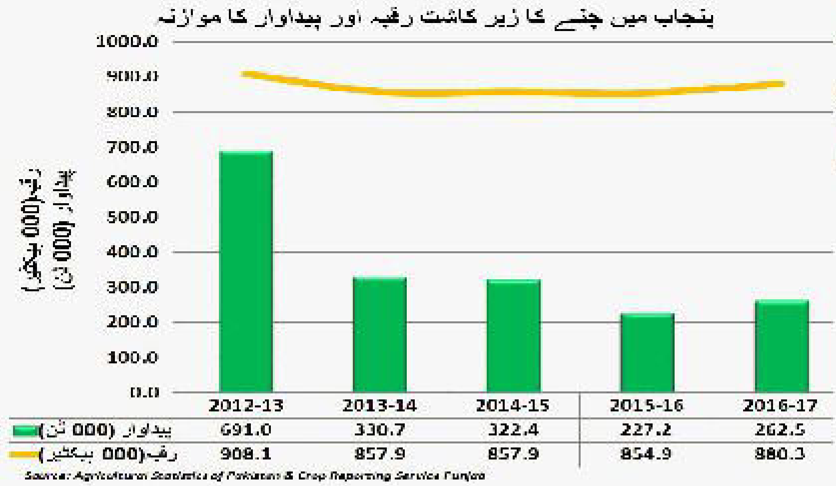

صوبہ پنجاب میں ضلع بھکر چنے کی پیداوار میں پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، میانوالی چوتھے، بہاولنگر پانچویں، جھنگ چھٹے اور چکوال ساتویں نمبر پر ہے۔

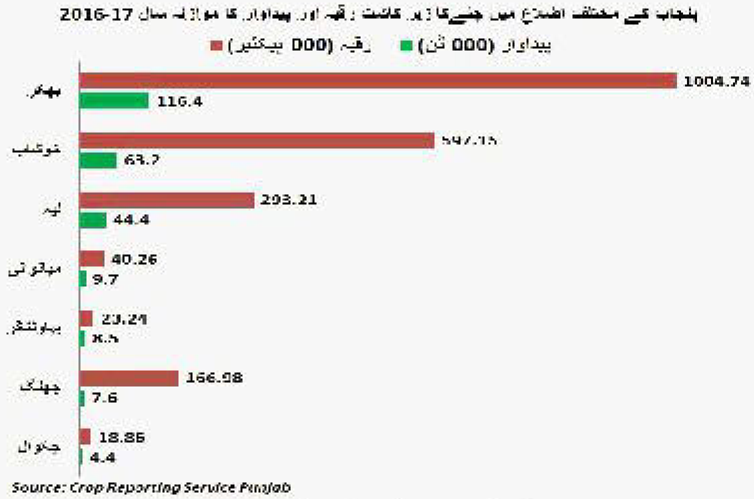

پاکستان کو اپنی چنے کی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 16-2015 کے دوران پاکستان نے 36,412 ٹن چنا درآمد کیا تھا جبکہ سال 17-2016 کے دوران چنے کی درآمد بڑھ کر 46,062 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

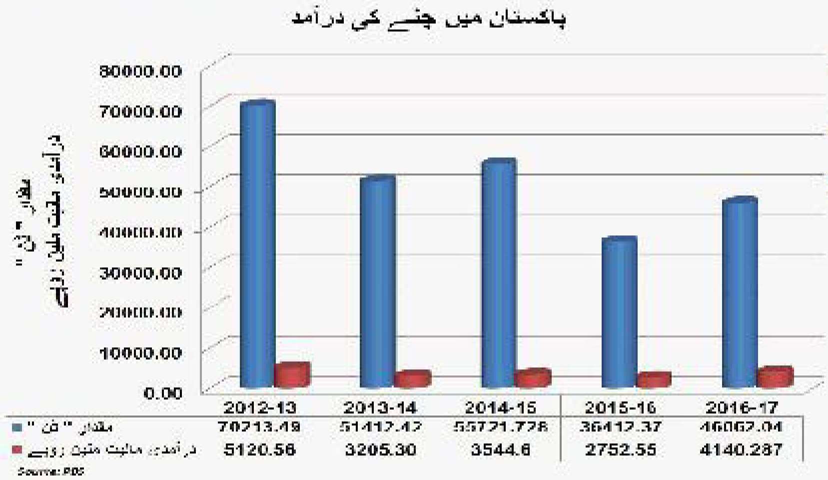

پاکستان نے سال 17-2016 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد آسٹریلیا، ایران، ارجنٹائن، ایتھوپیا، کینیڈا، روس اور تنزانیہ سے کیا۔

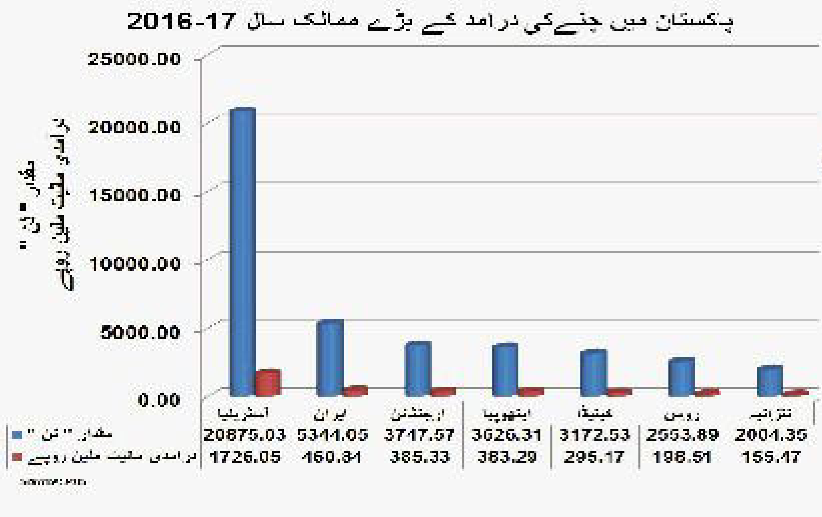

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ نومبر میں چنے کی قیمت 8847 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ دسمبر میں 1.51 فیصد کمی کے ساتھ 8714 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 33.89 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

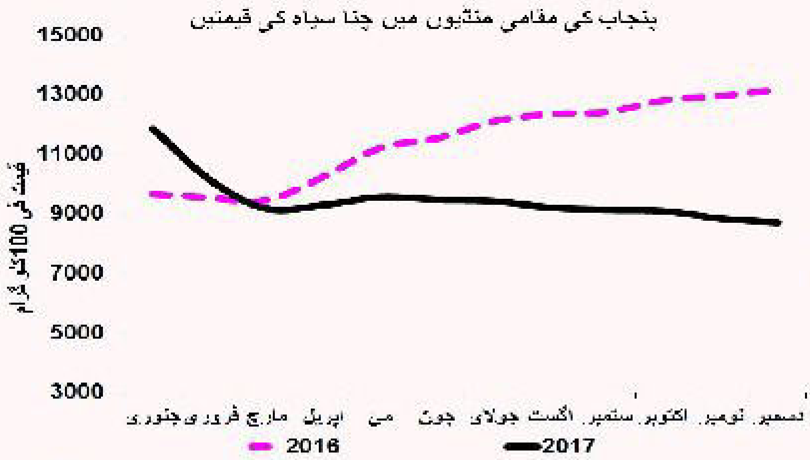

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2016) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	منڈی
-31.87	-1.92	14035	9750	9563	لاہور
-39.70	-3.96	13061	8200	7875	فیصل آباد
-41.32	0.73	12328	7182	7234	سرگودھا
-41.93	-0.08	12569	7304	7299	ملتان
-34.01	-5.26	14458	10071	9542	گوجرانوالہ
-30.82	-2.80	13954	9933	9654	اوکاڑہ
-39.29	1.95	15339	9135	9313	راولپنڈی
-29.30	-2.89	12800	9319	9050	رحیم یار خان
-32.50	0.34	13750	9250	9281	بہاولپور
-12.37	0.00	9500	8325	8325	ڈیرہ غازی خان
-33.89	**-1.51**	**13179**	**8847**	**8714**	**اوسط**

ماش

پاکستان میں ماش کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ مسلسل کمی کے بعد سال 2016-17 کے دوران 7200 ٹن کی سطح پر آگئی۔

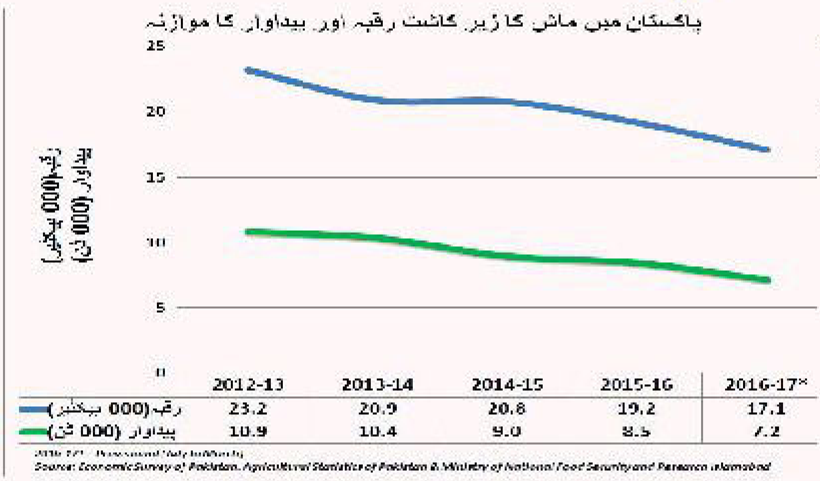

ماش کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2015-16

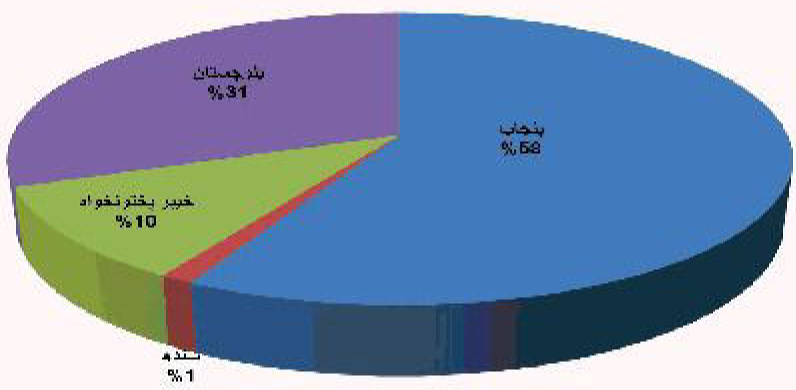

ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ صرف 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

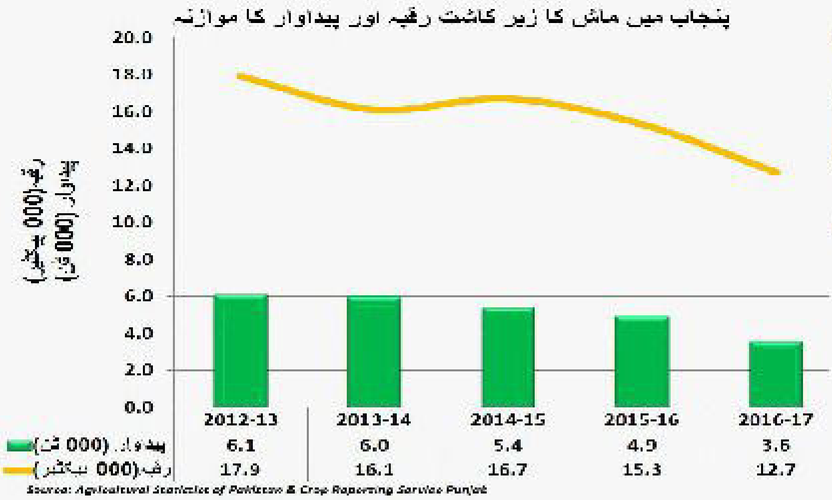

صوبہ پنجاب میں ماش کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ماش کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہوکر 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

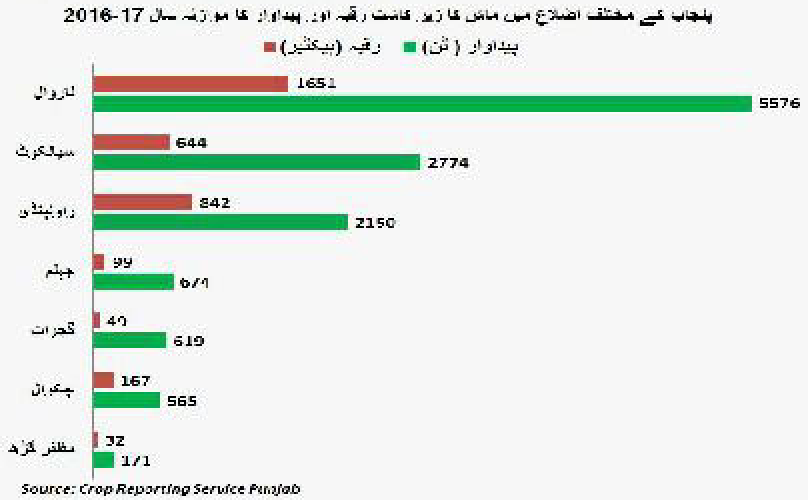

صوبہ پنجاب میں ماش کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع نارووال پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، جہلم چوتھے، گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفرگڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

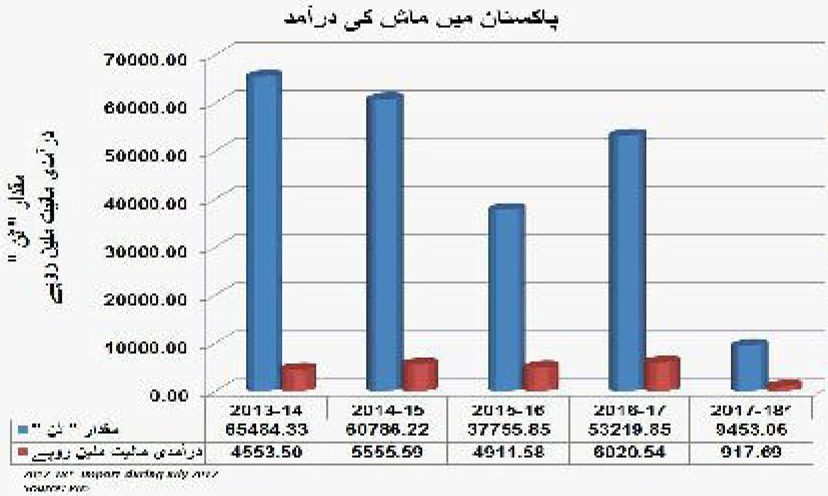

پاکستان کو ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 37,756 ٹن ماش درآمد کی جبکہ سال 2016-17 کے دوران 53,220 ٹن ماش درآمد کی گئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 15,464 ٹن زیادہ تھی۔

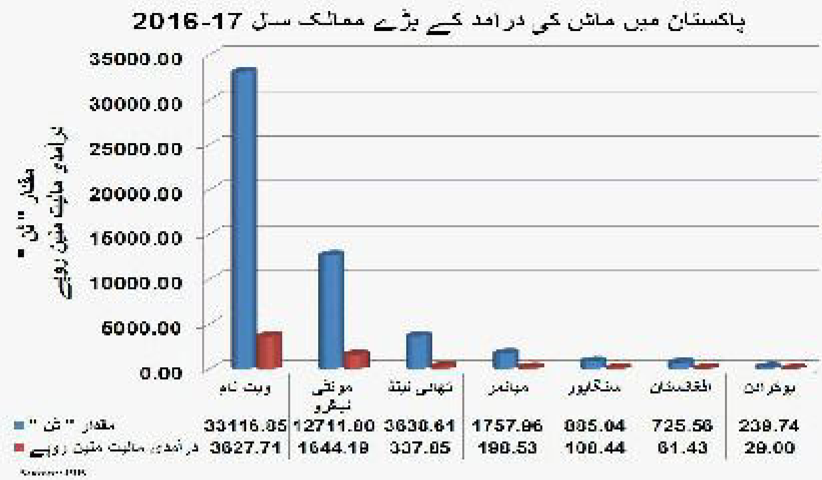

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام، مونٹی نیگرو، تھائی لینڈ، میانمر، سنگاپور، افغانستان اور یوکرائن سے کی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 11430 روپے سے کم ہو کر 10847 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 5.10 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 31.59 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

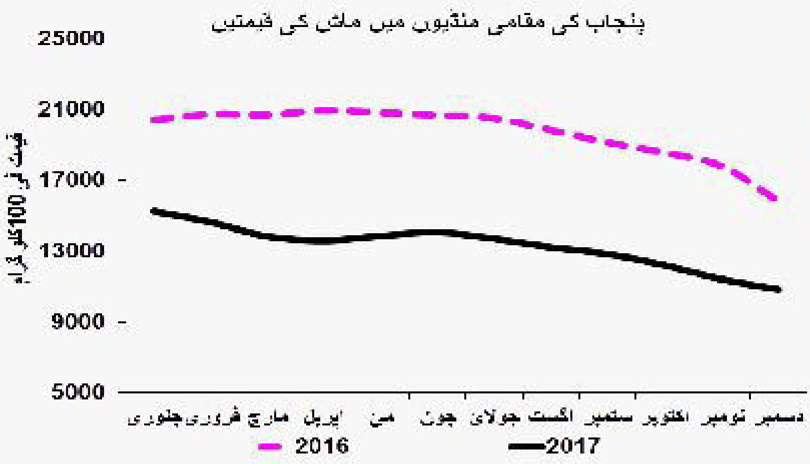

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	11333	13000	15000	-12.82	-24.44
فیصل آباد	10396	10750	13875	-3.29	-25.08
سرگودھا	10813	10938	14618	-1.14	-26.03
ملتان	9240	9731	12808	-5.05	-27.86
گوجرانوالہ	12410	11875	17485	4.51	-29.02
اوکاڑہ	12736	13429	16584	-5.16	-23.20
راولپنڈی	9563	10760	16243	-11.13	-41.13
رحیم یار خان	9300	11069	19200	-15.98	-51.56
بہاولپور	10181	10250	16250	-0.67	-37.35
ڈیرہ غازی خان	12500	12500	16500	0.00	-24.24
اوسط	**10847**	**11430**	**15856**	**-5.10**	**-31.59**

مسور

مسور کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق کینیڈا مسور کی مجموعی عالمی پیداوار میں 46.32 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 18.87 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، ترکی 6.56 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 4.36 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور آسٹریلیا 4.20 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، نیپال 4.15 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے اور بنگلہ دیش 3.05 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان مسور کی پیداوار میں عالمی سطح پر 17 ویں نمبر پر ہے۔

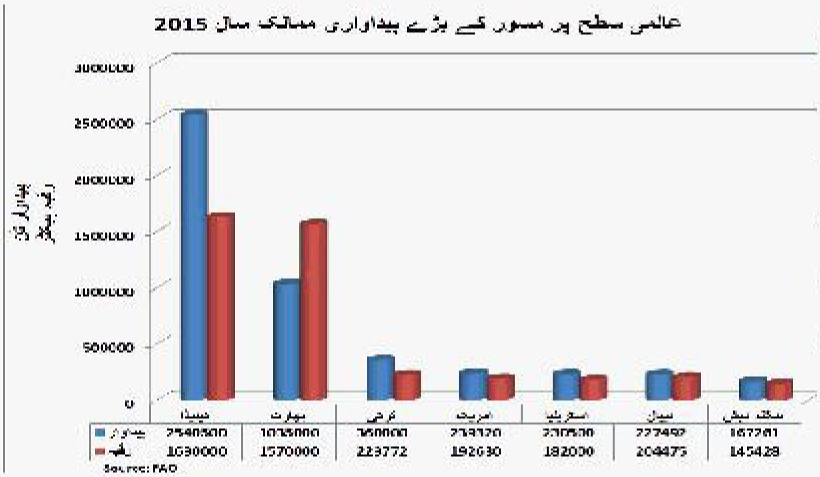

پاکستان میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مسور کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 6,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

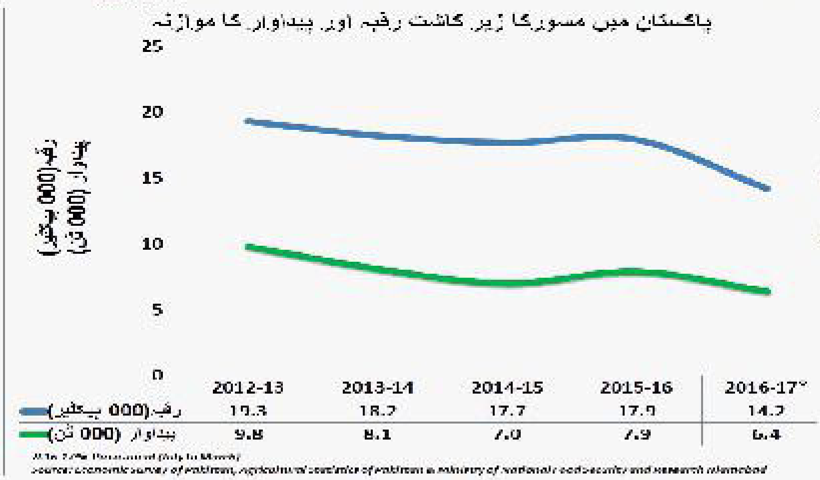

مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار 5400 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3136 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار کے بڑے اضلاع میں ضلع چکوال پہلے، راولپنڈی دوسرے، لیہ تیسرے، نارووال چوتھے، جھنگ پانچویں، جہلم چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

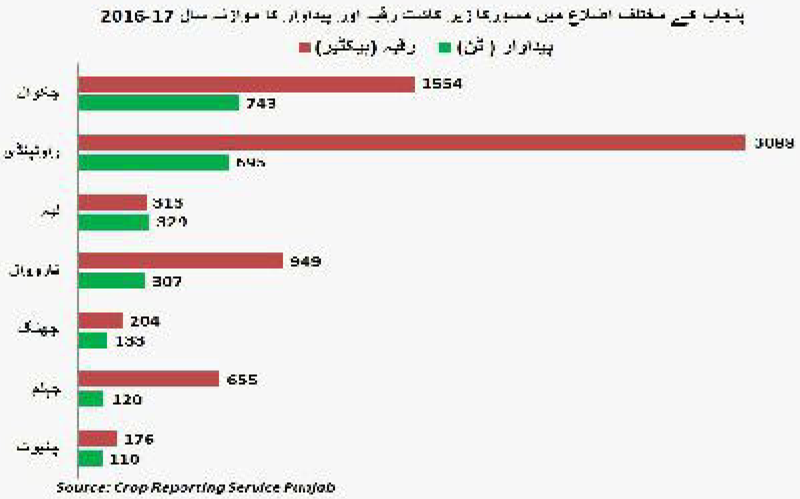

پاکستان کو مسور کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان سال 2013-14 کے دوران 90,559 ٹن مسور درآمد کیا جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,92,770 ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔

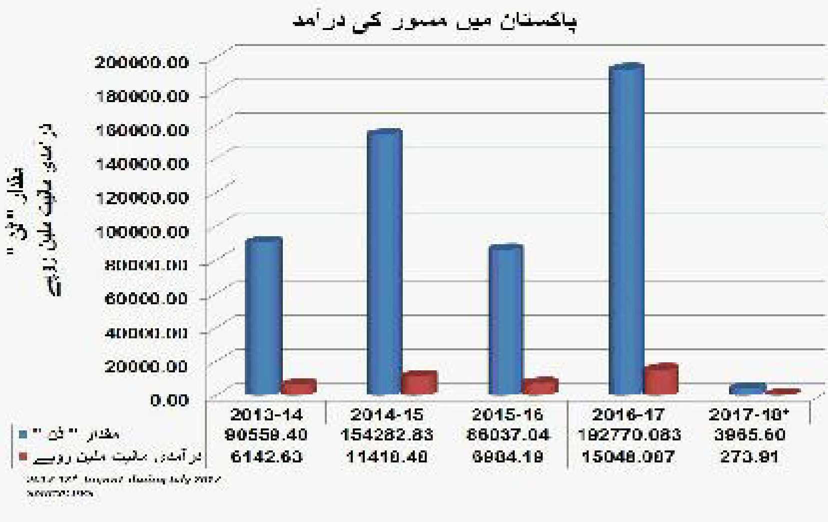

پاکستان نے سال 17-2016 کے دوران مسور کی زیادہ تر مقدار کینیڈا، آسٹریلیا، امریکہ اور افغانستان سے کی۔

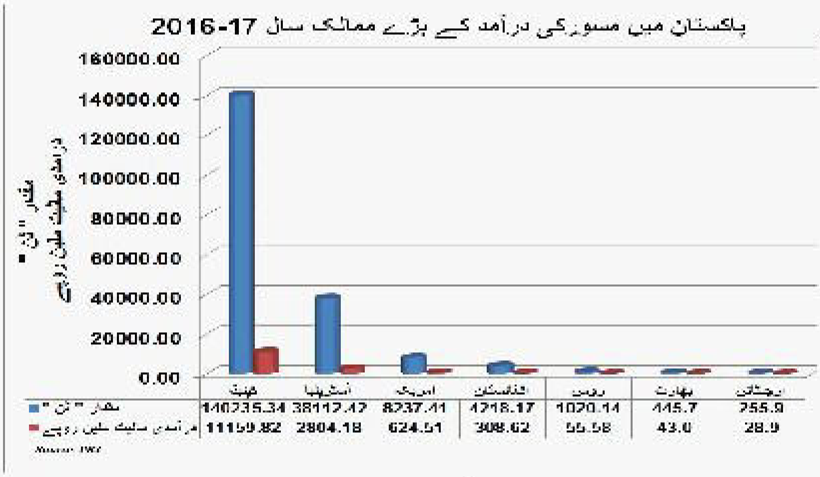

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ نومبر میں مسور کی اوسط قیمت 6475 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ دسمبر میں کم ہو کر 6379 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 1.48 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال دسمبر کی نسبت 36.28 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

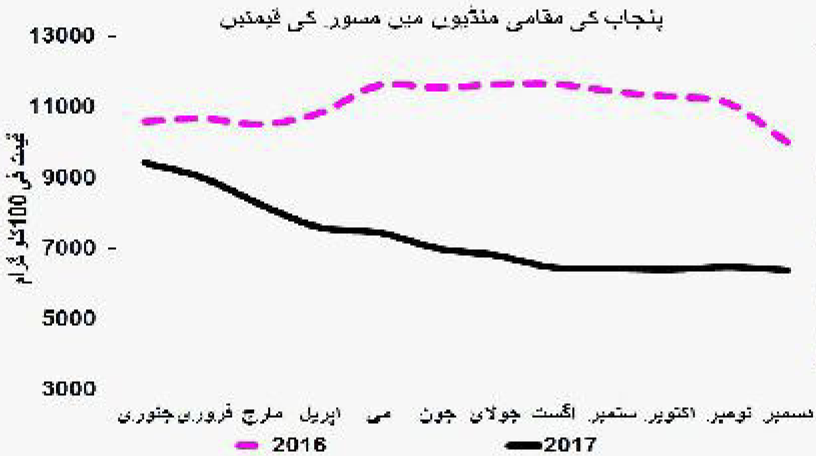

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	6833	7000	9643	-2.38	-29.14
فیصل آباد	5679	5750	8416	-1.23	-32.52
سرگودھا	5719	5635	8051	1.49	-28.97
ملتان	5520	5623	8264	-1.83	-33.21
گوجرانوالہ	7575	7535	12131	0.54	-37.56
اوکاڑہ	7942	8067	11854	-1.56	-33.01
راولپنڈی	7250	7615	10504	-4.80	-30.98
رحیم یار خان	5425	5723	11250	-5.21	-51.78
بہاولپور	5298	5250	9750	0.92	-45.66
ڈیرہ غازی خان	6550	6550	10250	0.00	-36.10
اوسط	**6379**	**6475**	**10011**	**-1.48**	**-36.28**

مونگ

پاکستان میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

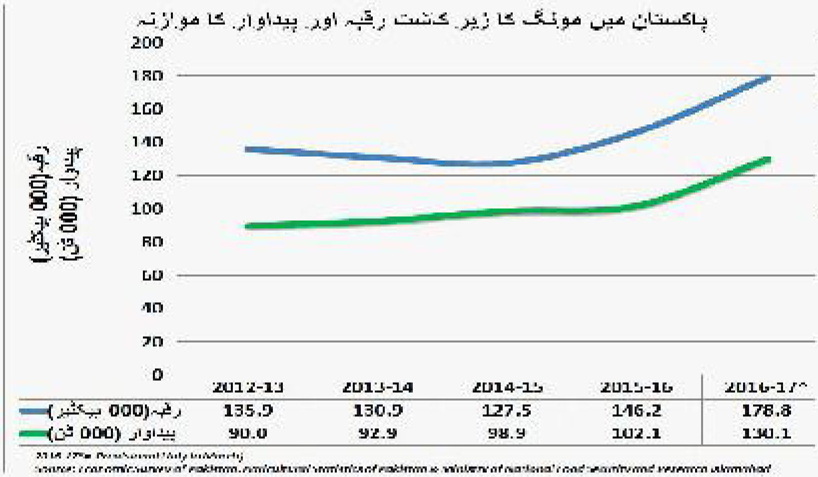

موںگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

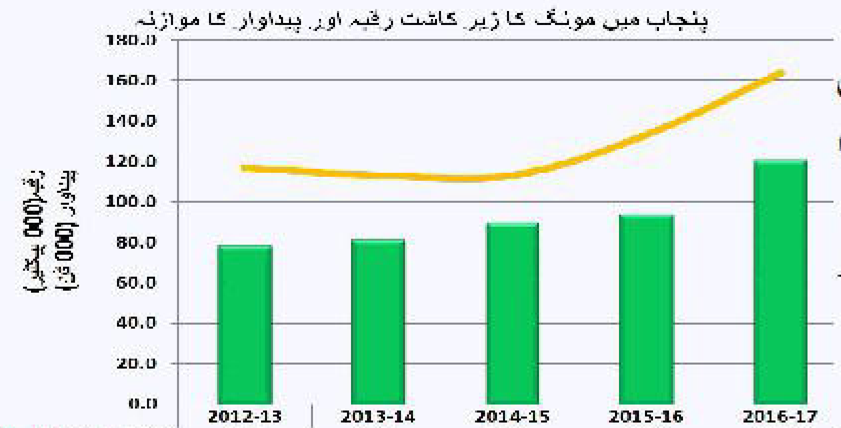

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	78.5	81.6	89.6	93.9	120.9
رقبہ (000 ہیکٹر)	116.8	113.1	113.0	133.1	163.7

صوبہ پنجاب میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مونگ کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,20,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

صوبہ پنجاب میں مونگ کی کاشت زیادہ تر ضلع بھکر، لیہ، میانوالی، راجن پور، مظفر گڑھ، ملتان اور بہاولپور میں کی جاتی ہے۔

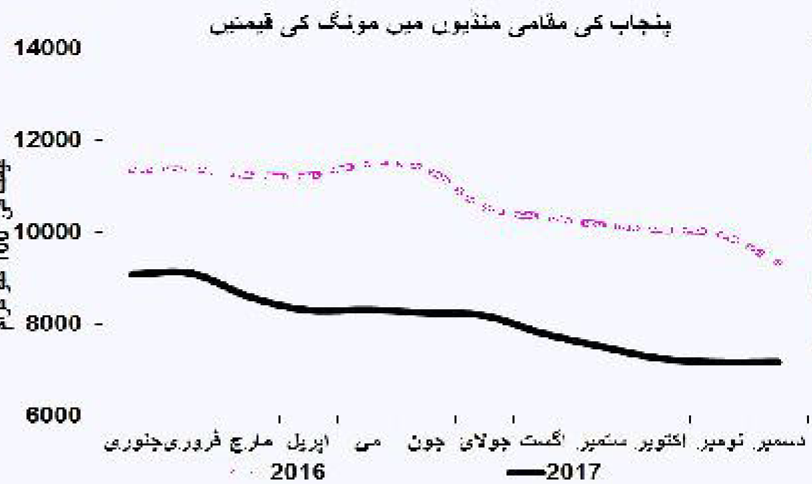

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ نومبر میں مونگ کی اوسط قیمت 7180 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ دسمبر میں 0.09 فیصد اضافے کے ساتھ 7186 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال دسمبر کے مقابلے میں شرح کمی 23.05 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

دسمبر (2017) کی فصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2016) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	منڈی
-4.34	-6.25	9800	10000	9375	لاہور
-30.41	0.00	8191	5700	5700	فیصل آباد
-17.23	20.59	7432	5101	6151	سرگودھا
-14.33	13.67	7444	5611	6378	ملتان
-18.86	4.08	10057	7840	8160	گوجرانوالہ
-15.59	-9.78	9208	8615	7773	اوکاڑہ
-34.00	-3.02	10511	7154	6938	راولپنڈی
-20.24	-5.24	10250	8627	8175	رحیم یار خان
-35.26	1.00	9750	6250	6313	بہاولپور
-35.81	0.00	10750	6900	6900	ڈیرہ غازی خان
-23.05	**0.09**	**9339**	**7180**	**7186**	**اوسط**

پیاز

پیاز کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق چین پیاز کی مجموعی عالمی پیداوار 25.73 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 20.76 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، مصر 3.34 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، امریکہ 3.34 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، ایران 2.66 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، روس 2.31 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، ترکی 2.06 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں، بنگلہ دیش 1.87 فیصد حصہ کے ساتھ آٹھویں اور پاکستان 1.83 فیصد حصہ کے ساتھ نویں نمبر پر ہے۔

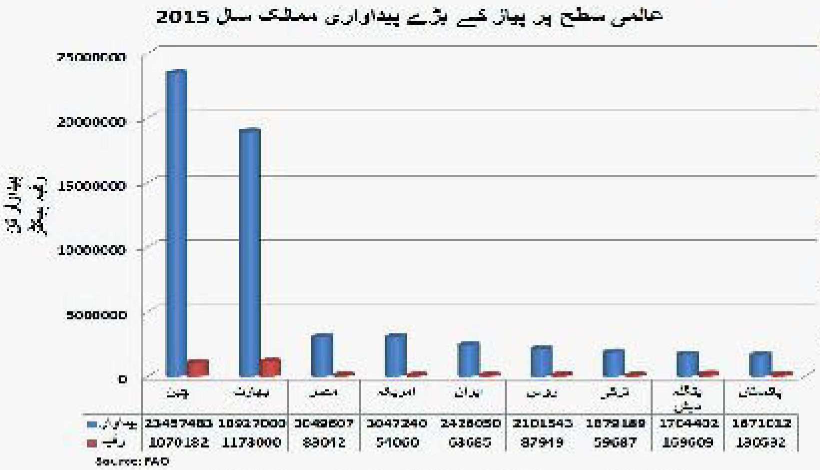

پاکستان میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں پیاز کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.661 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1.783 ملین ٹن ہوگئی۔

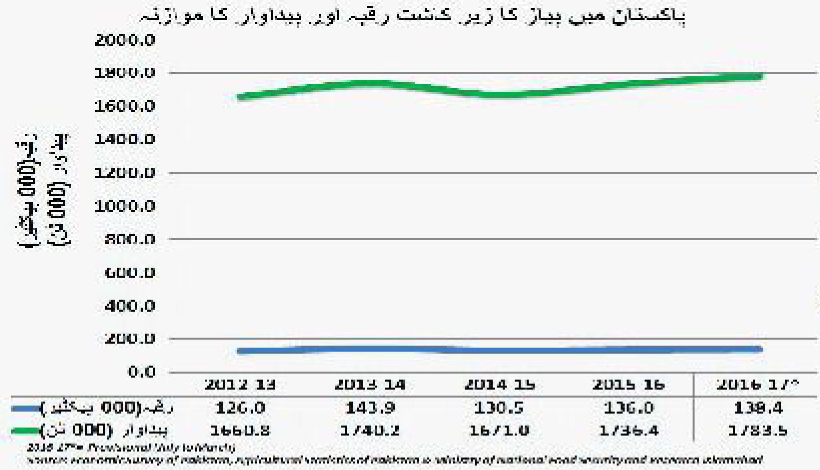

پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

پنجاب میں پیاز کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

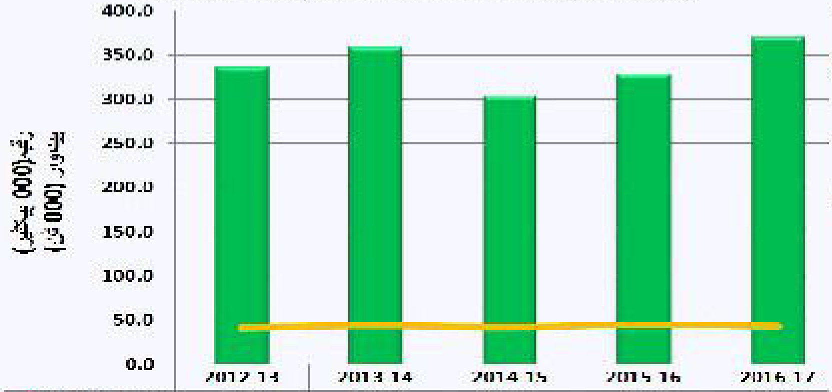

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	337.0	358.8	303.2	328.2	370.4
رقبہ(000 ہیکٹیر)	41.4	43.7	41.9	44.7	42.8

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پیاز کی مجموعی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔سال 2012-13 کے دوران پیاز کی پیداوار 3,37,000 ٹن ریکارڈ کی گئی جوکہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 3,70,400 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں پیازکا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2016-17

Source: Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع خانیوال پہلے، راجن پور دوسرے،رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، وہاڑی پانچویں،اوکاڑہ چھٹے اور بھکر ساتویں نمبر پر ہے۔

پاکستان سے پیاز کی برآمد

	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار "ٹن"	75493.87	196045.96	103755.60	75696.64	2584.67
برآمدی مالیت ملین روپے	2011.32	3707.94	2524.94	1326.65	50.116

2017-18* Export during July 2017
Source: PBS

پاکستان پیاز کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے 75,697 ٹن پیاز دوسرے ممالک کو برآمد کیا جبکہ سال 2015-16 کے دوران 1,03,755 میٹرک ٹن پیاز برآمد کیا گیا۔

پاکستان سے پیاز کی برآمد کے بڑے ممالک سال 2016-17

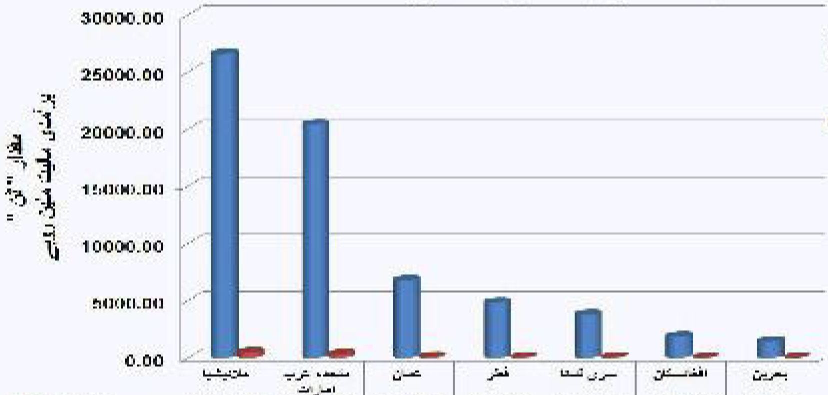

	ملائیشیا	متحدہ عرب امارات	عمان	قطر	سری لنکا	افغانستان	بحرین
مقدار "ٹن"	26632.66	20440.23	6818.90	4853.26	3806.00	1886.38	1454.22
برآمدی مالیت ملین روپے	511.38	329.81	120.32	68.78	66.41	34.34	33.04

Source: PBS

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے پیاز کی برآمد زیادہ تر ملائیشیا،متحدہ عرب امارات،عمان،قطر،سری لنکا،افغانستان اور بحرین کو کی گئی۔

پاکستان کو پیاز درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے 50,168 ٹن پیاز درآمد کیا۔جبکہ 16-2015 کے دوران پیاز کی مجموعی درآمد 1,09,843 ٹن ریکارڈ کی گئی۔پاکستان نے سال 17-2016 کے دوران پیاز کی مجموعی طور پر درآمد افغانستان سے کی۔

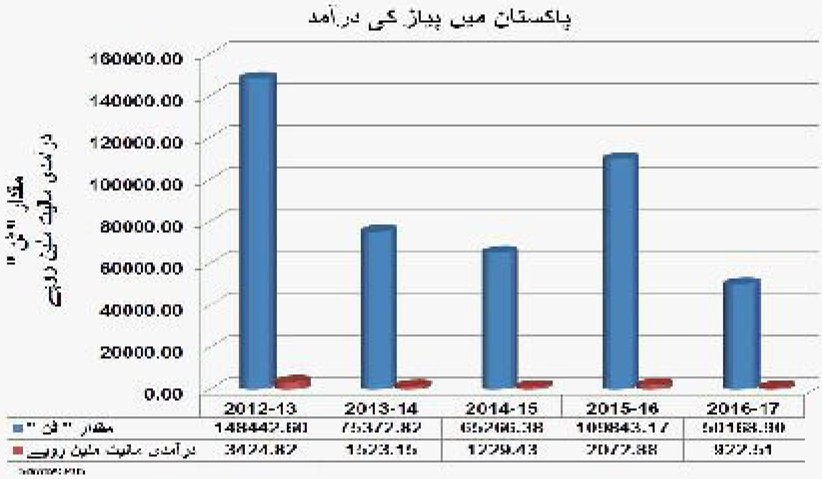

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد صوبہ سندھ سے جاری ہے نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ	مارچ تا جولائی
سندھ	میرپور خاص، عمرکوٹ، جامشورو، ٹھٹھہ، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو الہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر آپر، مالاکنڈ، دیر لوئر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	خضدار، نصیر آباد، آواران، قلات، کاران، تونسکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ	جون تا نومبر

دسمبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔نومبر کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 5359 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ دسمبر میں کم ہو کر 4250 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 20.69 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال دسمبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 136.15 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

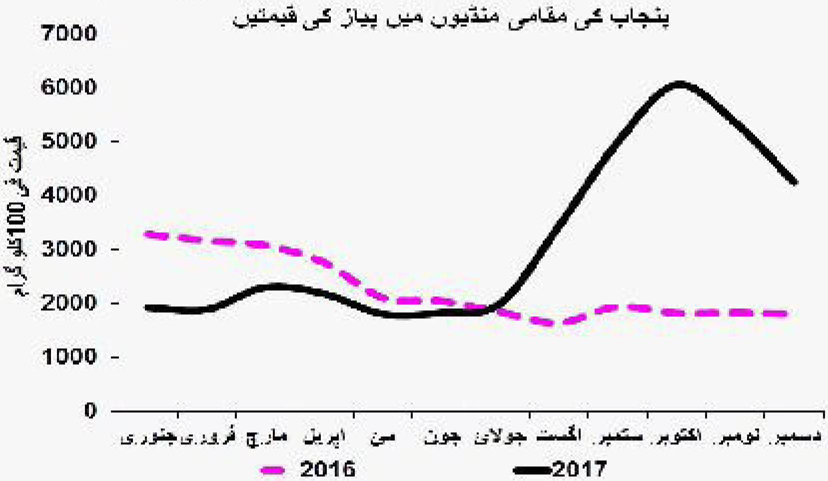

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	4656	5829	1839	-20.12	153.16
فیصل آباد	4192	5025	1586	-16.58	164.24
سرگودھا	4335	5304	1636	-18.26	165.03
ملتان	3643	4181	1902	-12.87	91.53
گوجرانوالہ	4509	5667	2022	-20.43	123.05
اوکاڑہ	4846	5887	1787	-17.68	171.11
راولپنڈی	4966	5988	2010	-17.08	146.99
رحیم یار خان	4028	5253	1350	-23.33	198.33
بہاولپور	3604	5331	2132	-32.39	69.04
ڈیرہ غازی خان	3725	5127	1734	-27.34	114.84
اوسط	**4250**	**5359**	**1800**	**-20.69**	**136.15**

آلو

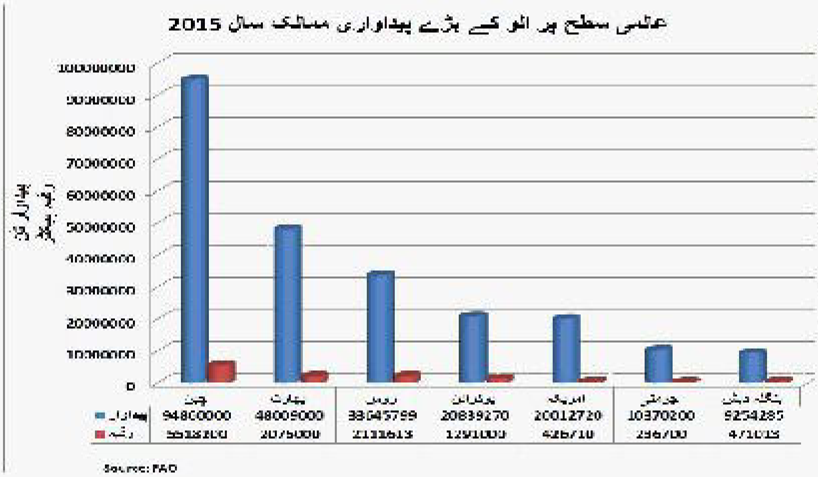

آلو کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین آلو کی مجموعی عالمی پیداوار میں 25.17 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 12.74 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 8.93 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 5.53 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، امریکہ 5.31 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، جرمنی 2.75 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، بنگلہ دیش 2.46 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان 1.06 فیصد حصہ کے ساتھ 19 نمبر پر ہے۔

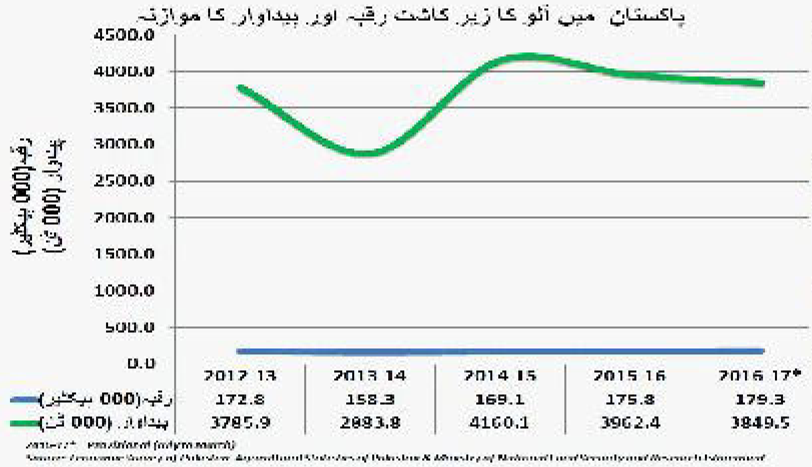

پاکستان میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں ملاجلا رجحان دیکھنے میں آیا۔ سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.786 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 2.884 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 15-2014 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 4.160 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران آلو کی پیداوار کم ہو کر 3.962 ملین ٹن کی گئی۔ جبکہ سال 17-2016 کے دوران آلو کی پیداوار مزید کم ہو کر 3.849 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 16-2015 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں 96 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

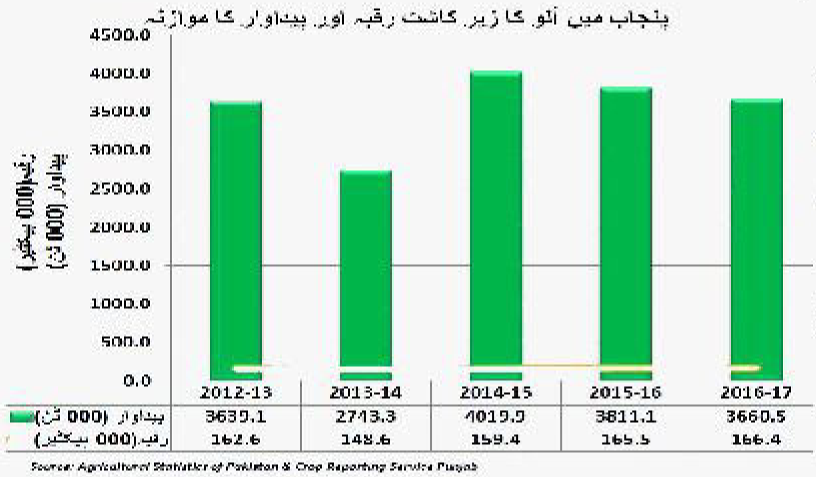

صوبہ پنجاب میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں آلو کی پیداوار میں ملاجلا رجحان دیکھنے میں آیا۔ سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 4.019 ملین ٹن جبکہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر آلو کی مجموعی پیداوار 3.661 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب میں آلو کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

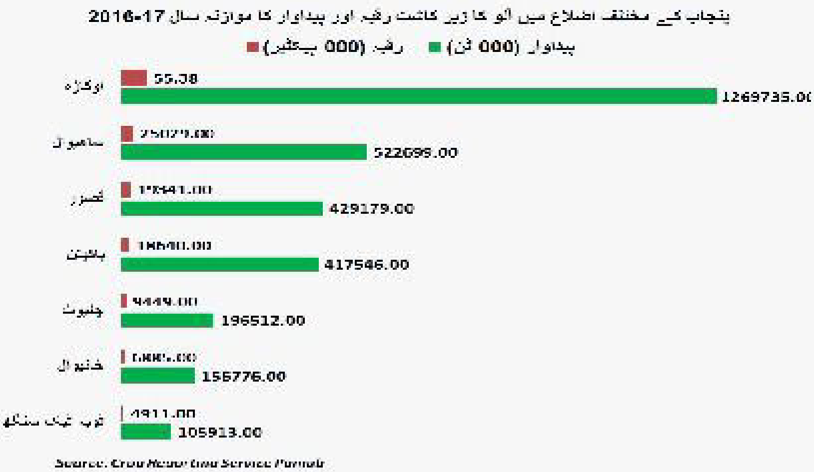

پاکستان ہر سال آلو کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 2,54,818 ٹن آلو برآمد کیا جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 4,17,434 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

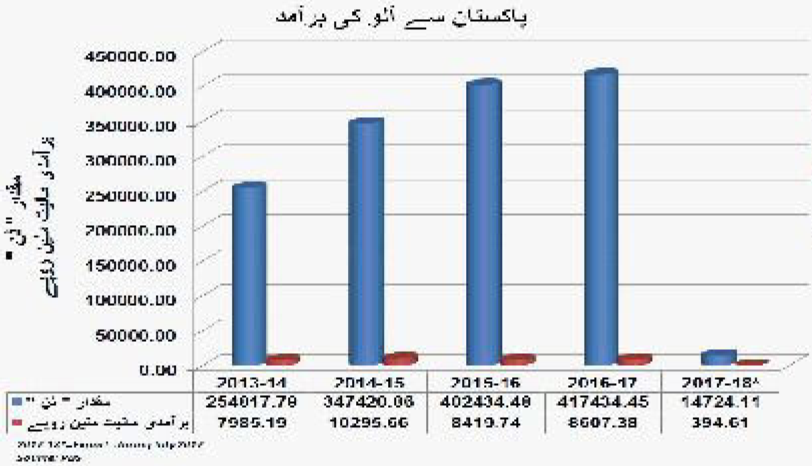

پاکستان نے آلو کی برآمد زیادہ تر افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، ملائیشیا، قطر، عمان اور بحرین کو کی۔

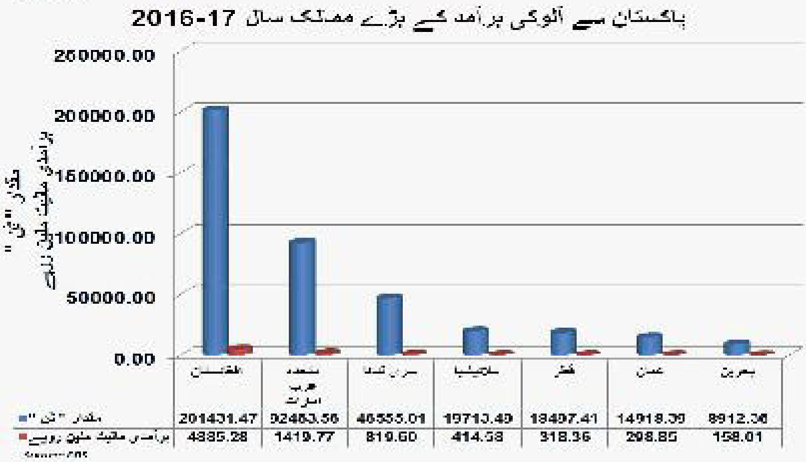

ان دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب سے نئے آلو کی آمد جاری ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیے گئے ہیں

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، قصور، پاکپتن، چنیوٹ، خانیوال ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور، نوشہرہ فیروز، دادو، شکارپور، گھوٹکی، سکھر، شہید بینظیر آباد وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	چترال، نوشہرہ، باجوڑ، کرم، مانسہرہ، دیر آپر، مردان ایبٹ آباد وغیرہ	جولائی تا نومبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، قلات، پشین، زیارت، کوئٹہ، ہرنائی، بارکھان وغیرہ	15 اگست تا اکتوبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ نومبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3787 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ دسمبر میں کم ہو کر 3011 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 20.48 فیصد رہی جبکہ پچھلے سال دسمبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 36.55 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

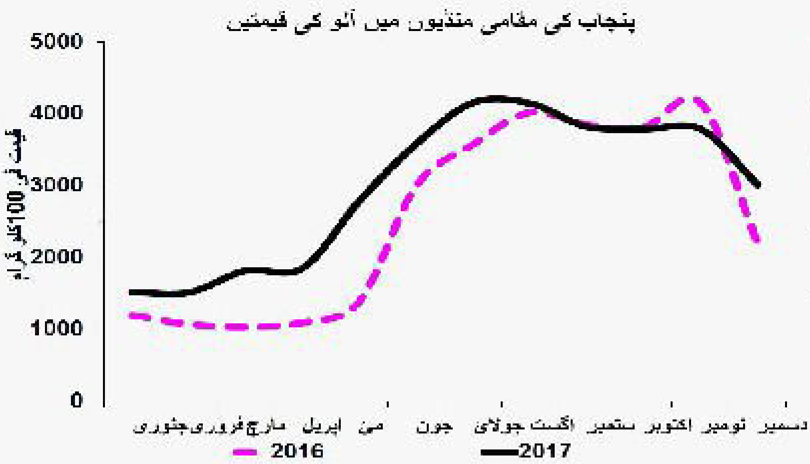

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	2702	3827	1876	-29.39	44.00
فیصل آباد	2792	3563	1845	-21.66	51.33
سرگودھا	2931	3692	2067	-20.61	41.83
ملتان	3311	4125	2252	-19.72	47.07
گوجرانوالہ	2729	3377	2094	-19.18	30.33
اوکاڑہ	2825	3971	1949	-28.86	44.96
راولپنڈی	3192	3444	2563	-7.33	24.52
رحیم یار خان	3398	4033	2480	-15.75	37.02
بہاولپور	3123	4204	2726	-25.71	14.56
ڈیرہ غازی خان	3110	3631	2202	-14.33	41.23
اوسط	**3011**	**3787**	**2205**	**-20.48**	**36.55**

ٹماٹر

ٹماٹر کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار میں 31.47 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 9.41 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، امریکہ 8.37 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ترکی 7.24 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے، مصر 4.44 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں، اٹلی 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے، ایران 3.45 فیصد حصہ کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 0.33 فیصد حصہ کے ساتھ 34 ویں نمبر پر ہے۔

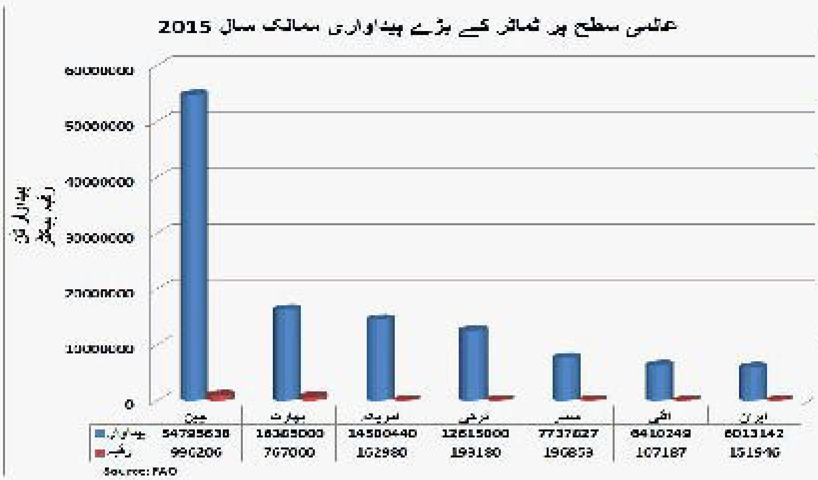

پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار میں مجموعی طور پر استحکام دیکھنے میں آیا۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 5,74,100 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2015-16 کے دوران معمولی اضافے کے بعد 5,87,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

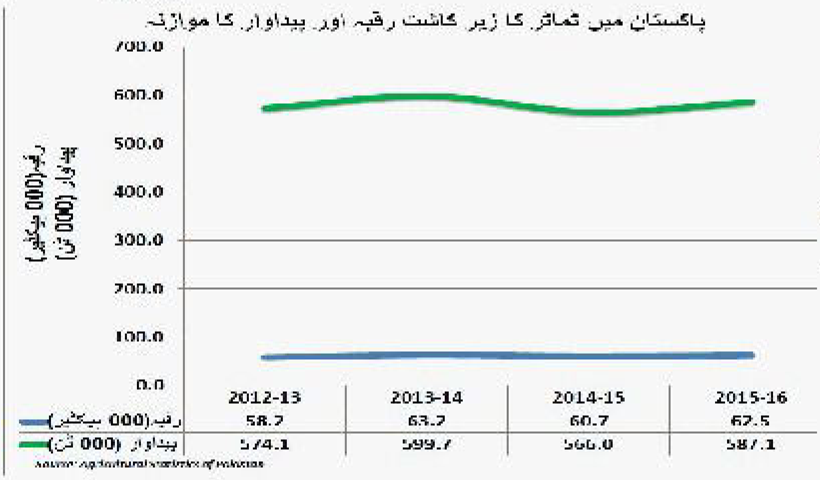

سال 2015-16 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں 35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 18 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

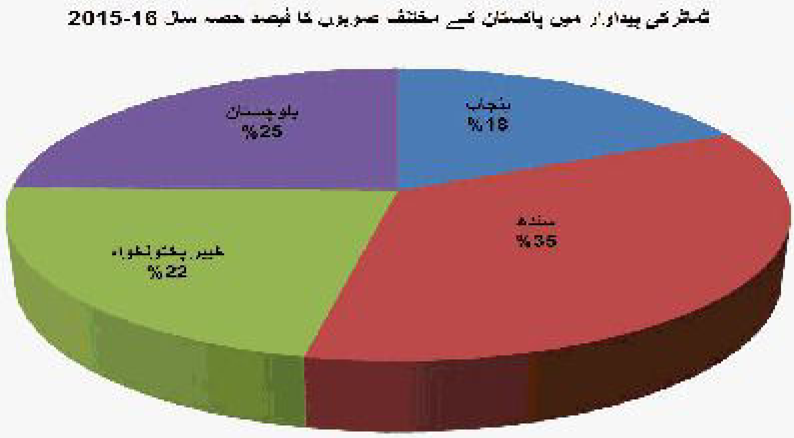

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ٹماٹر کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,05,601 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

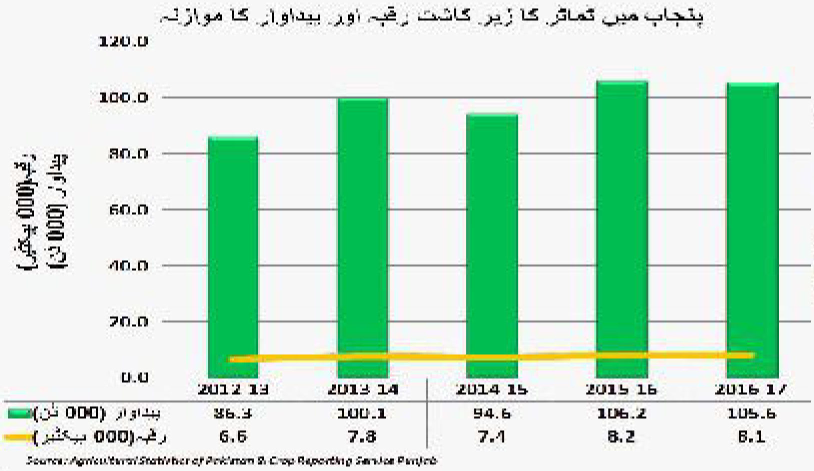

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں ضلع شیخوپورہ پہلے، خوشاب دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

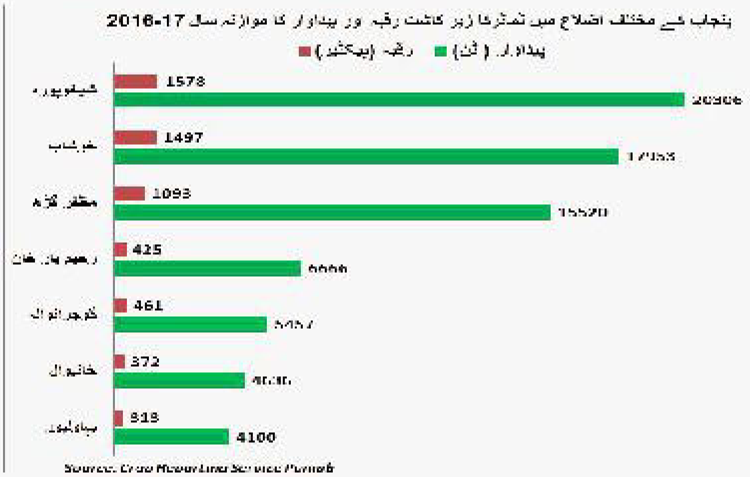

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 2,90,845 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران ٹماٹر کی درآمد کم ہو کر 2,31,050 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

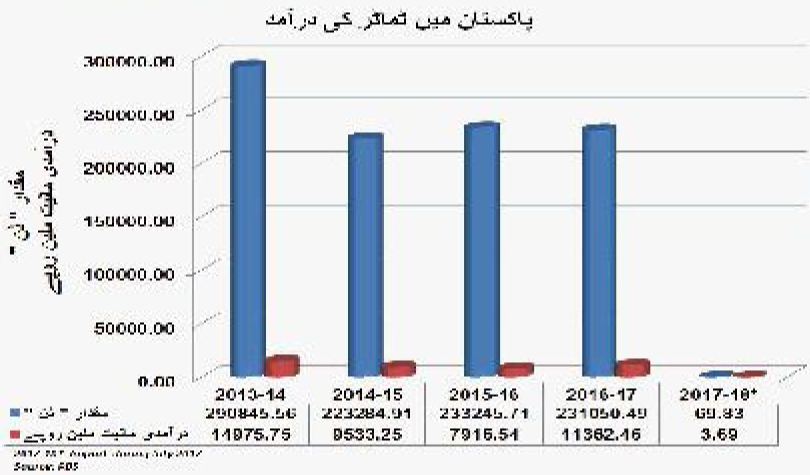

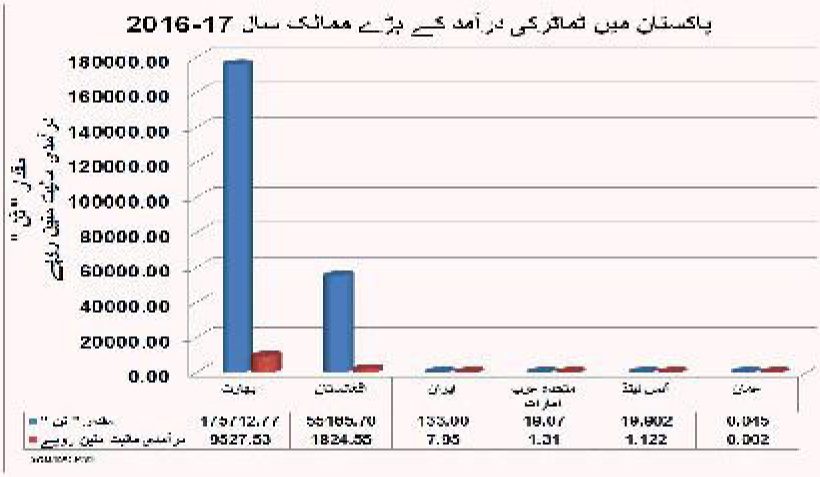

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے ٹماٹر کی زیادہ تر درآمد بھارت،افغانستان،ایران وغیرہ جیسے ممالک سے کی۔

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ سندھ سے جاری ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	شیخوپورہ،خوشاب،مظفرگڑھ،رحیم یارخان،گوجرانوالہ،خانیوال،بہاولپور وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	ٹھٹھہ،بدین،میرپورخاص،ٹنڈو محمد خان،کراچی،عمرکوٹ،سانگھڑ وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات،چارسدہ،مالاکنڈہ،ڈیرہ اسماعیل خان،مہمند ایجنسی،ٹانک،دیرلوئر وغیرہ	جون تا نومبر
بلوچستان	بارکھان،قلعہ سیف اللہ،نصیر آباد،لورالائی،جعفر آباد،قلات،لسبیلہ وغیرہ	آخر جون تا 15 نومبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 7521 روپے فی سوکلوگرام تھی۔جو کہ دسمبر میں کم ہو کر 4940 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 34.31 فیصد رہی اور پچھلے سال دسمبر کی نسبت قیمتیں 50.55 فیصد زیادہ ہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

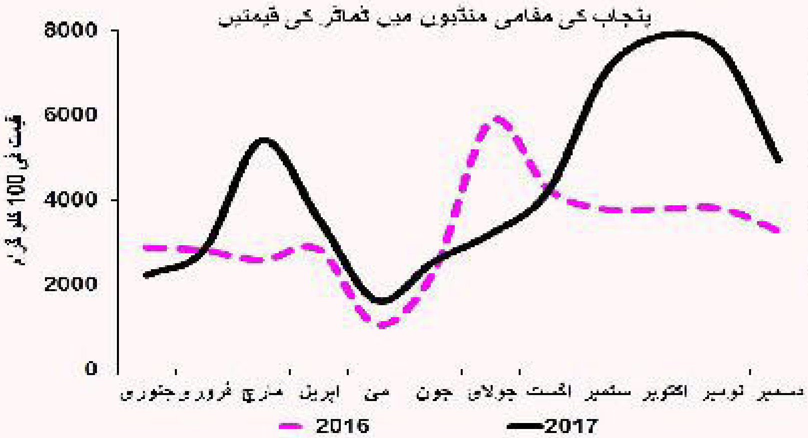

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	5948	9283	3105	-35.92	91.55
فیصل آباد	5206	7810	3187	-33.34	63.35
سرگودھا	4742	7760	3492	-38.89	35.79
ملتان	3764	5577	3071	-32.52	22.55
گوجرانوالہ	5723	8919	3515	-35.84	62.82
اوکاڑہ	5954	8875	3552	-32.91	67.61
راولپنڈی	5119	7450	3313	-31.29	54.49
رحیم یار خان	4075	5985	3309	-31.91	23.15
بہاولپور	4479	7033	3516	-36.31	27.38
ڈیرہ غازی خان	4395	6519	2755	-32.59	59.49
اوسط	**4940**	**7521**	**3282**	**-34.31**	**50.55**

سرخ مرچ

مرچ کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق بھارت مرچ کی مجموعی عالمی پیدوار میں 40.02 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 8.68 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، چین 7.61 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، ایتھوپیا 7.22 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے جبکہ پاکستان 3.48 فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

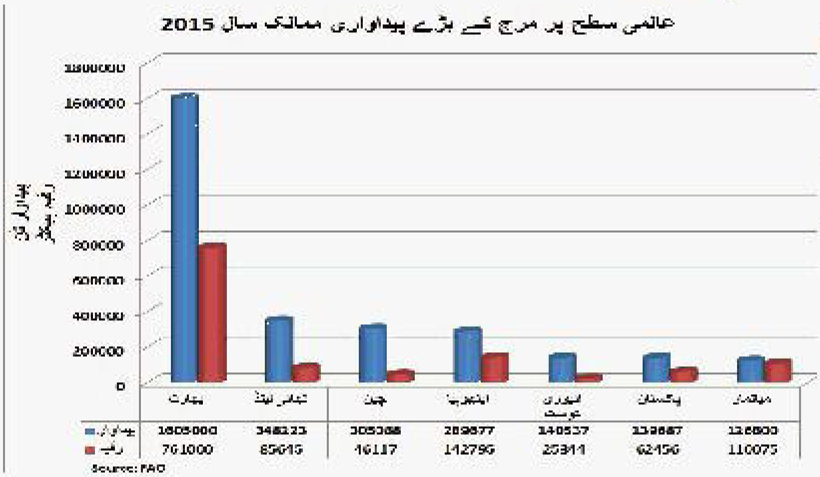

	بھارت	تھائی لینڈ	چین	ایتھوپیا	آئیوری کوسٹ	پاکستان	میانمار
پیداوار	1605000	348123	305368	289677	140537	139687	126800
رقبہ	761000	85615	46117	142796	25344	62456	110075

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں مجموعی طور پر استحکام دیکھنے میں آیا۔سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔جو کہ سال 17-2016 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1,43,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

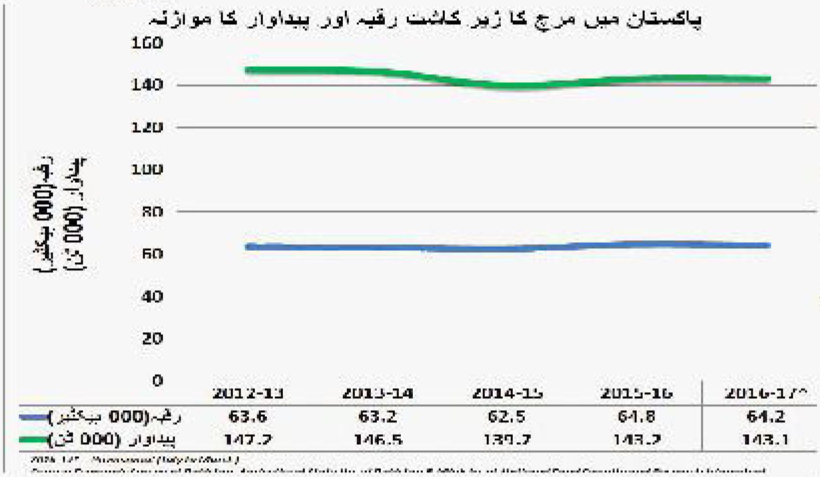

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17^
رقبہ (000 ہیکٹر)	63.6	63.2	62.5	64.8	64.2
پیداوار (000 ٹن)	147.2	146.5	139.7	143.2	143.1

مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ بلوچستان 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب میں مرچ کی پیدوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9,600 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

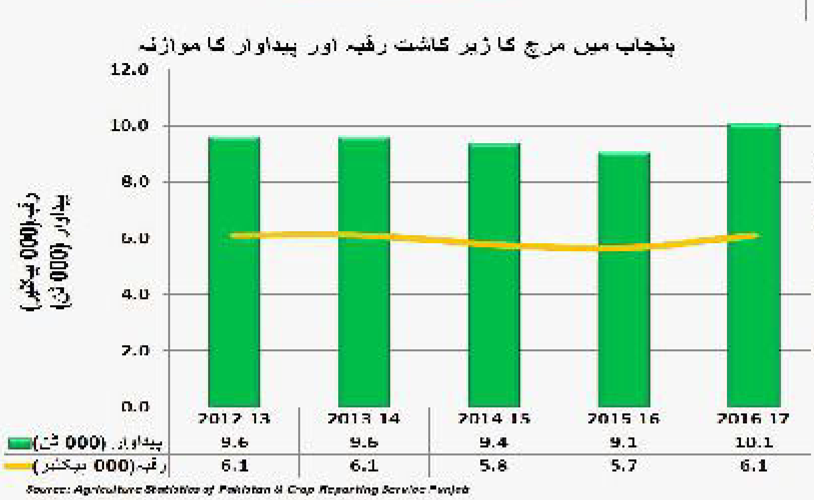

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	9.6	9.6	9.4	9.1	10.1
رقبہ (000 ہیکٹر)	6.1	6.1	5.8	5.7	6.1

صوبہ پنجاب میں مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع ملتان پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساھیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

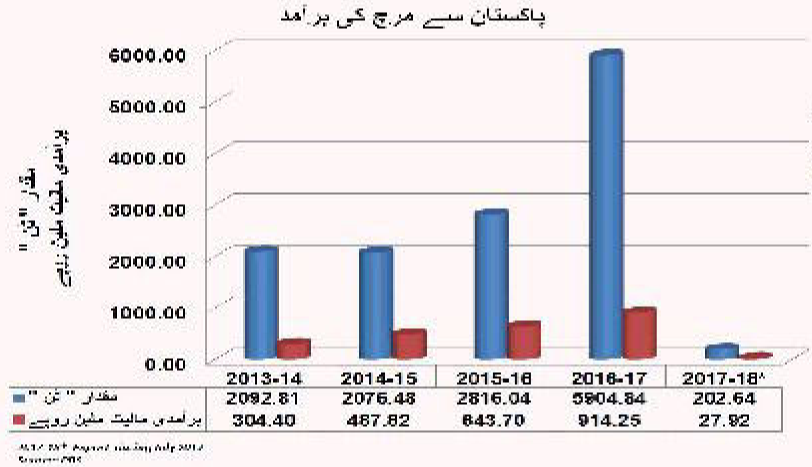

پاکستان مرچ کی ایک بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 2,816 ٹن مرچ برآمد کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 5,904 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

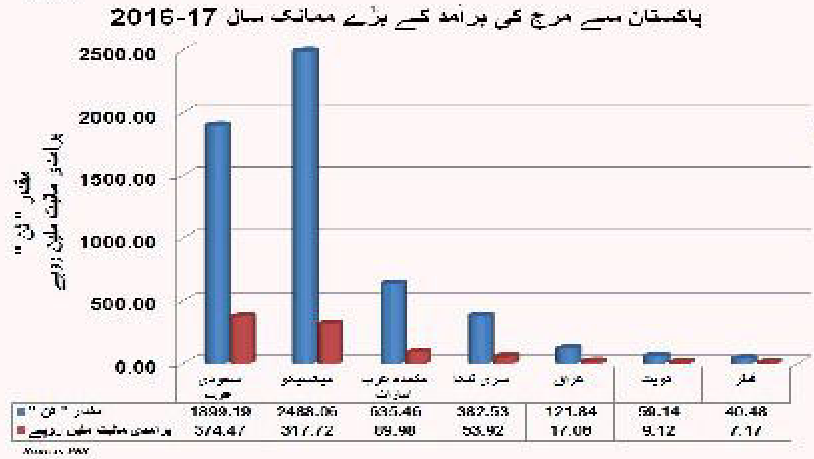

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران مرچ کی زیادہ برآمد سعودی عرب، میکسیکو، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، عراق، کویت اور قطر کو کی۔

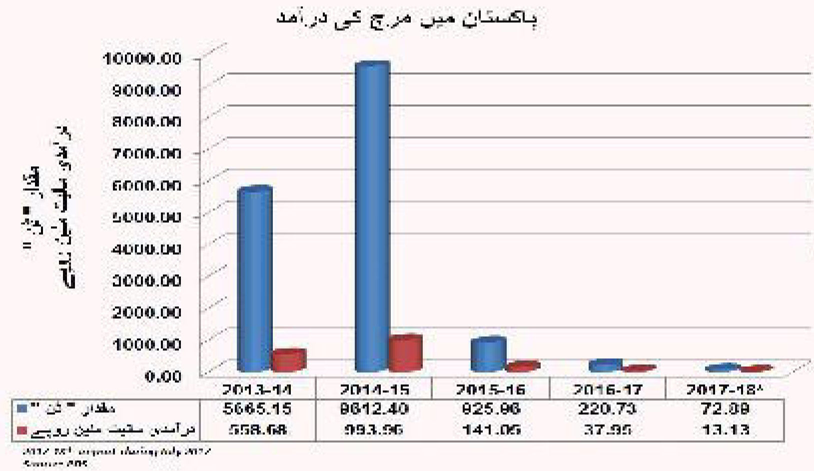

پاکستان کو مرچ کی کمی کی صورت میں مرچ دوسرے ممالک سے کبھی کبھار درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 9,612 ٹن سرخ مرچ درآمد کی مگر سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے صرف 220 ٹن مرچ درآمد کی۔ پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران مرچ کی درآمد مجموعی طور پر بھارت سے کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیے گئے ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	پاکپتن، ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال، بہاولپور، رحیم یار خان وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	عمرکوٹ، بدین، میر پور خاص، ٹھٹھہ، تھرپارکر، جامشورہ، سانگھڑ وغیرہ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

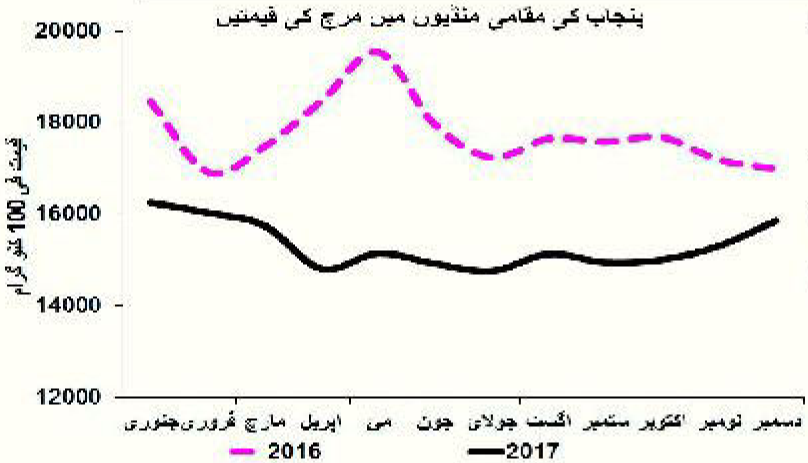

نومبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 15309 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ دسمبر میں بڑھ کر 15858 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اورشرح اضافہ 3.59 فیصد رہا۔ جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال دسمبر کی نسبت 6.68 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں دسمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال دسمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	دسمبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی قیمتیں	دسمبر (2016) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2017) سے موازنہ	دسمبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2016) سے موازنہ
لاہور	15723	15113	17298	4.04	-9.11
فیصل آباد	12000	12000	14500	0.00	-17.24
سرگودھا	14385	11875	17554	21.14	-18.05
ملتان	16141	15226	16102	6.01	0.24
گوجرانوالہ	15674	15311	16574	2.37	-5.43
اوکاڑہ	17848	17875	17679	-0.15	0.96
راولپنڈی	17467	17490	17425	-0.13	0.24
رحیم یار خان	18700	17700	18700	5.65	0.00
بہاولپور	17391	17250	17096	0.82	1.72
ڈیرہ غازی خان	13250	13250	17000	0.00	-22.06
اوسط	**15858**	**15309**	**16993**	**3.59**	**-6.68**

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

نمبر شمار	اشیاء	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1	گندم				■	■							
2	مکئی					▒	▒				▒	▒	
3	چاول باسمتی										■	■	■
4	چاول اری								▒	▒	▒		
5	گنا	■	■	■								■	■
6	چنا				▒	▒							
7	ماش										■	■	■
8	مسور				▒	▒							
9	مونگ					■					■	■	
10	آلو	▒	▒	▒	▒	▒	▒					▒	▒
11	پیاز			■	■	■	■	■					
12	ٹماٹر				▒	▒	▒						
13	مرچ						■	■	■				
14	لہسن			▒	▒								
15	مٹر	■	■	■								■	■
16	گاجر	▒	▒	▒							▒	▒	▒
17	مولی	■	■	■							■	■	■
18	شلجم	▒	▒	▒							▒	▒	▒
19	آم					■	■	■	■				
20	کنو	▒	▒	▒	▒								▒
21	سیب											■	
22	کھجور							▒	▒	▒			

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

نمبر شمار	اشیاء	پیداوار سال 2015-16	پیداوار سال 2016-17	پیداواری اہداف سال 2016-17
1	گندم	19526.67	20466.34	19500.00
2	مکئی	4391.20	5237.10	
3	چاول	3502.30	3475.00	3500.00
4	چاول باسمتی	2279.21	2524.39	
5	چاول اری	460.76	391.79	
6	گنا	41968.15	49613.00	43000.00
7	چنا	227.20	262.50	550.00
8	ماش	4.92	3.56	7.00
9	مسور	4.10	3.14	5.50
10	مونگ	93.86	120.92	100.00
11	آلو	3811.06	3660.55	3850.00
12	پیاز	328.20	370.35	334.00
13	ٹماٹر	106.23	105.60	110.00
14	مرچ	9.08	10.06	10.00
15	لہسن	24.14	25.19	26.30
16	آم	1227.95	1375.03	
17	کنو	2065.83	1916.79	
18	امرود	414.66	435.91	

Source: Crop Reporting Service Punjab

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6 فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3240405
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	057-2522488
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشوکلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9292050
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد ویلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد وی آئی پی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 99204229 , 042-99201094
Website: www.amis.pk